TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

Jaunpur/جونپور
جلد نمبر (۳۸) شمارہ نمبر (۶۷) اتوار ۷/ جون ۲۰۲۶ء
Vol.(38)Issue(67)Sunday
07 June 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس | کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

www.jawandost.com | لکھنؤ/جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ | صفحات-۶ | قیمت ۲/روپے

وزیراعلیٰ نے ضلع گونڈہ میں 516 کروڑ روپئے کی لاگت کے 262 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

لکھنؤ،6/جون (ایجنسی) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ پچھلے 12 سالوں میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں اور پچھلے 9 سالوں میں ڈبل انجن والی حکومت کی کوششوں سے ریاست کی ترقی کے لیے بے شمار اقدامات کیے گئے ہیں۔آج اس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔اب گونڈا کے نوجوانوں کو شناخت کے لیے جدوجہد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔آپ ملک میں کہیں بھی جائیں، اترپردیش کا ذکر ہی آپ کے سامنے والے کے چہرے پر مسکراہٹ لے آئے گا۔وہ آپ کو گلے لگانے کے لیے بے تاب ہوں گے۔آج اگر آپ گونڈہ سے کسی دوسرے ضلع میں جائیں تو وہاں کے لوگ آپ کے ساتھ دوستی کا سلوک کریں گے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ گونڈا ایودھیا کا پڑوسی ضلع ہے۔وزیراعلیٰ آج گونڈہ ضلع میں 516 کروڑ روپئے کے 262 ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد منعقدہ ایک پروگرام میں بات کر رہے تھے۔اس موقع پر وزیراعلیٰ نے مختلف اسکیموں سے استفادہ کرنے والوں کو علامتی چیک، چابیاں، منظوری نامہ اور سرٹیفکیٹ پیش کئے۔قبل ازیں وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائی گئی نمائشوں کا دورہ کیا اور حاملہ خواتین کے لیے بےبی شاورز اور بچوں کو دودھ پلانے کی پہلی تقریب کی۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ گونڈہ جو کہ ایک انتہائی توانائی بخش ضلع ہے، ماں براہی دیوی دھام کی سرزمین ہے۔اس کے نوجوان اور بیٹیاں باصلاحیت ہیں، اور اس کے کسان محنتی ہیں۔یہاں کے کاریگروں اور دستکاریوں نے ملک اور دنیا بھر میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا ہے۔ضلع کی ایک افسانوی تاریخ ہے۔گونڈا نے ملک کی آزادی کی تحریک میں اہم کردار ادا کیا، لیکن پچھلی حکومتوں کی جانب سے اقربا پروری کی وجہ سے اس کی ترقی رک گئی۔جہاں دریائے سریو کو بہت زیادہ برکت ملنی چاہیے تھی، جہاں فصلیں پھلتی پھولتی تھیں اور قوم کے لوگوں کو کھلاتی تھیں، منصوبہ بند کوششوں کے فقدان کی وجہ سے ضلع پیچھے رہ گیا۔ایک وقت ایسا آیا جب اترپردیش کے دیگر اضلاع کی طرح گونڈا کے نوجوانوں کو بھی شناخت کے بحران کا سامنا کرنا پڑا۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج ریاست کے نوجوانوں کو نوکریاں مل رہی ہیں۔ریاستی حکومت کی جانب سے 60244 پولیس اہلکاروں کی بھرتی میں گونڈہ، بہرائچ، شراوستی اور بلرام پور کے سینکڑوں نوجوانوں کو بھرتی کیا گیا تھا۔سرمایہ کاری اب صرف گوتم بدھ نگر، غازی آباد اور میرٹھ تک محدود نہیں رہی۔نوجوان اب گونڈا میں سرمایہ کاری کے ذریعے مقامی روزگار تلاش کر رہے ہیں۔آج، پردھان منتری آواس یوجنا، چیف منسٹر ہاؤسنگ اسکیم، آیوشمان بھارت، پردھان منتری اجولا یوجاولا، وزیراعظم ہاؤسنگ اسکیم کے تحت مختلف اسکیموں سے تقریباً 20 مستفیدین کو بلاتفریق فائدہ پہنچایا گیا۔وزیر کی کنیا سمنگلا یوجنا (معذور افراد کے لیے بچوں کی پنشن)، بے سہارا خواتین کی پنشن، اور اولڈ ایج پنشن اسکیم۔یہ وزیراعظم کے "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے منتر کا نچوڑ ہے۔فلاحی اور ترقیاتی اسکیموں کے فائدے تمام اہل افراد کو، ہر گاؤں اور ہر گھر میں بلا امتیاز فراہم کیے جا رہے ہیں۔2017 سے پہلے بیٹیاں اور تاجر محفوظ نہیں تھے۔تہواروں کے دوران کرفیو لگا دیا گیا۔آج تہواروں اور تقریبات میں کوئی دخل نہیں دے سکتا۔اگر کسی نے تہوار کی روح کو خراب کرنے کی کوشش کی تو اسے اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کی کوششوں کی بدولت 500 سال کے انتظار کے بعد ایودھیا میں ممتاز شخصیت بھگوان شری رام کے لیے وقف ایک شاندار مندر تعمیر کیا گیا ہے۔گونڈہ ضلع کے بہت سے لوگوں نے شری رام مندر تحریک میں حصہ لیا۔انہوں نے تحریک کے دوران اس وقت کی حکومتوں کے مظالم کا بھی تجربہ کیا۔اب ایودھیا میں شری رام کے عقیدت مند بغیر کسی رکاوٹ کے بھگوان شری رام کی زیارت اور پوجا کر سکتے ہیں۔آج ایودھیا چمک رہی ہے۔ایودھیا کا دورہ کرنے والا کوئی بھی اس کی شان و شوکت سے خوش ہوتا ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ گونڈہ میں میڈیکل کالج ایک خواب تھا، آج وہ خواب پورا ہو گیا ہے۔گونڈا میں ایک انجینئرنگ اور ایگریکلچر کالج ہے۔ایک جامع سکول اور ہسپتال زیر تعمیر ہے۔ریاستی حکومت نے مفاد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے پلوں، سڑکوں، فورلین، چھ لین اور دو لین سڑکوں کی تعمیر کے سلسلے میں مقامی نمائندوں کی طرف سے پیش کی گئی تجاویز پر فوری فیصلے کئے۔ضلع میں ترقی، غریبوں کی فلاح و بہبود اور ورثے سے متعلق متعدد منصوبے جاری ہیں۔یہ ایک اچھی حکومت کے انتخاب کا نتیجہ ہے۔

ٹریلر کی زد میں آنے سے ایک شخص ہلاک، آٹھ زخمی

بھرت پور، 6 جون (یو این آئی) راجستھان کے دھول پور کے سمپو تھانہ علاقے میں نیشنل ہائی وے 123 پر جمعہ کی رات دیر گئے ایک ٹریلر کی زد میں آنے سے اسکارپیو ڈرائیور کی موت ہوگئی اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔پولیس ذرائع نے ہفتہ کو بتایا کہ اُمرارہ کا پورہ میں کل دیر رات ٹریلر اچانک بے قابو ہو گیا، سڑک کے کنارے کھڑی اسکارپیو سے ٹکراتے ہوئے گھر کے باہر سوئے ہوئے ایک بزرگ کو گھسیٹ لے گیا۔اس سے اسکارپیو ڈرائیور پریم پردھان کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔پولیس نے بتایا کہ متاثرین سانوریہ سیٹھ کے درشن کر کے اسکارپیو میں گوالیار واپس جا رہے تھے۔دریں اثناء گھر کے باہر سوئے ہوئے بزرگ شخص بچو سنگھ کی حالت اسپتال میں تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

خوردنی تیلوں کے اسٹینڈرڈ پیک سائز طے، قیمتوں میں بڑھے گی شفافیت

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) حکومت نے صارفین کے لیے قیمتوں کا موازنہ آسان بنانے، بازار میں شفافیت بڑھانے اور پیکیجنگ میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے مقصد سے خوردنی تیلوں اور فیٹس کی پیکیجنگ اور خالص مقدار کے تعین سے متعلق اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) میں ترمیم کی ہے۔صارفین کے امور کے محکمہ نے ہفتہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ ایڈبل آئل انڈسٹری (خوردنی تیل کی صنعت) کی اہم تنظیموں سے وسیع مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔محکمہ کا کہنا ہے کہ بازار میں الگ الگ سائز کے پیکٹوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے صارفین کو مختلف برانڈز کی قیمتوں اور مقدار کا موازنہ کرنے میں دشواری ہوتی ہے، اس لیے نئے نظام سے کھانے کے تیلوں کی پیکیجنگ میں یکسانیت آئے گی اور خریداری زیادہ شفاف بنے گی۔ترمیمی ایس او پی کے تحت پام، سویابین، سورج مکھی، سرسوں، مونگ پھلی، تل، رائس بران، کپاس کے بیج اور مکئی کے تیل سمیت اہم کھانے کے تیلوں اور مخلوط خوردنی تیلوں کے لیے 200 ملی لیٹر/گرام، 500 ملی لیٹر/گرام، 1، 2، 3، 4، 5، 15 اور 20 لیٹر/کلوگرام کے معیاری پیک سائز مقرر کیے گئے ہیں۔نئے ضوابط کے مطابق اگر کسی کھانے کے تیل کی مقدار لیٹر یا ملی لیٹر میں دکھائی جاتی ہے تو پیکٹ پر اس کا مساوی وزن بھی واضح طور پر درج کرنا ہوگا۔اس سے صارفین کو مختلف برانڈز کی مصنوعات کی اصل قیمت اور مقدار کا بہتر اندازہ لگانے میں مدد ملے گی۔حکومت نے تاہم یہ بھی واضح کیا ہے کہ 200 ملی لیٹر یا 200 گرام سے کم مقدار والے پیکٹ اس معیار کے دائرے سے باہر رہیں گے تاکہ کم قیمت والے چھوٹے پیک دستیاب رہ سکیں۔یہ نظام ملک میں تیار کردہ اور درآمد شدہ دونوں طرح کے کھانے کے تیلوں پر لاگو ہوگا۔مینوفیکچررز، پیکرز اور درآمد کنندگان کو نئے قوانین کو نافذ کرنے کے لیے تین ماہ کا عبوری وقت دیا گیا ہے۔محکمہ کے مطابق اس پہل سے صارفین کو پیسے کی صحیح قیمت سمجھنے، مختلف برانڈز کی قیمتوں کا موازنہ کرنے اور زیادہ باخبر خریداری کے فیصلے کرنے میں مدد ملے گی۔ساتھ ہی خوردنی تیل کی صنعت میں پیکیجنگ کی یکسانیت اور منصفانہ مسابقت کو فروغ ملے گا۔

ہند-نیپال تعلقات کی سمت کو فیصلہ کن طور پر بدلنے اور رشتوں کی مکمل صلاحیت حاصل کرنے کا موقع: جے شنکر

نئی دہلی، 6 جون (یو این آئی) ہندوستان نے نیپال کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ دونوں ممالک کے پاس ابھی تعلقات کی سمت کو فیصلہ کن طور پر بدلنے اور رشتوں کی مکمل صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کا موقع ہے۔ہندوستان نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ باہمی خوشحالی اور ترقی کے لیے نیپال کی نئی حکومت کے ساتھ نئے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کی شام یہاں نیپال کے وزیر خارجہ شیشیر کھنال کے ساتھ میٹنگ کی۔مسٹر کھنال تین روزہ دورے پر یہاں آئے ہوئے ہیں۔مسٹر جے شنکر نے میٹنگ کے دوران اپنے بیان میں کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے خصوصی تعلقات رہے ہیں اور اب ہمارے پاس انہیں دیگر شعبوں تک بڑھانے کا موقع ہے۔وزیر خارجہ نے کہا کہ "ہندوستان اور نیپال کے درمیان خصوصی تعلقات ہیں۔دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی تعلقات اور روایتی رشتے ہیں۔ہم تجارت، توانائی، سرمایہ کاری، تعلیم، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ثقافت کے شعبوں میں کام کرتے آئے ہیں۔آج ہمارے پاس ان تعلقات کو اسٹارٹ اپ، قابل تجدید توانائی اور اے آئی جیسے شعبوں میں بڑھانے کا موقع ہے۔" انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک سرحد پر سیکورٹی کے لیے تعاون کر رہے ہیں اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان باہمی خوشحالی اور ترقی کے لیے نیپال کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔مسٹر جے شنکر نے کہا کہ "دونوں ممالک اپنی لمبی اور انوکھی کھلی سرحد پر سیکورٹی برقرار رکھنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ضرورت کے وقت ہمارے دونوں ممالک ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔مغربی ایشیا کے بحران کے باوجود، ہم نے نیپال کو بغیر کسی رکاوٹ کے ایندھن کی سپلائی جاری رکھی ہے۔" نیپال کی حکمراں جماعت کے صدر ربی لامیچھانے کے حالیہ دورے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے صاف ہے کہ دونوں فریق اس رشتے کو کتنی اہمیت دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ "میں اس موقع پر آپ کی حکومت کی کامیابی کے لیے اپنی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔آپ کی حکومت کے اہداف اور ہندوستان کی جانب سے پڑوسی ممالک کے ساتھ شروع کیے گئے اقدامات کے درمیان مضبوط تال میل ہے۔آج میں بہت صاف اور مضبوطی سے تعاون اور ساتھ مل کر کام کرنے کا پیغام دینا چاہتا ہوں۔ہمارا خیال ہے کہ آج ہند-نیپال تعلقات کی سمت کو فیصلہ کن طور پر بدلنے اور ہمارے رشتوں کی مکمل صلاحیت کو حاصل کرنے کا موقع ہے۔مجھے بھروسہ ہے کہ آج کی ہماری بات چیت ہمیں اس ہدف کی جانب آگے بڑھنے میں مدد کرے گی۔"

جنتر منتر پر سی جے پی کا احتجاج پرامن طریقے سے مکمل، وزیر کے استعفے کا مطالبہ محض شروعات: وانگچوک

نئی دہلی، 6 جون (یو این آئی) ماحولیاتی کارکن اور ماہر تعلیم سونم وانگچوک نے ہفتہ کے روز کاکروچ جنتا پارٹی) 'سی جے پی) کے احتجاجی مظاہرے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ محض شروعات ہے اور اصل مقصد تعلیمی نظام میں اصلاحات لانا ہے۔نیٹ، سی یو ای ٹی، سی بی ایس ای اور ایس ایس سی جی ڈی امتحانات میں مبینہ بے قاعدگیوں کے پیش نظر وزیر تعلیم کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے دہلی کے جنتر منتر پر سی جے پی کا احتجاج ہفتہ کو پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوا۔سی جے پی کے بانی ابھیجیت دیپکے کی اپیل پر منعقدہ اس مظاہرے میں سینکڑوں حامیوں نے حصہ لیا، جن میں طلباء اور نوجوان ملازمت پیشہ افراد بھی شامل تھے۔یہاں کچھ لوگوں نے سی جے پی کے مظاہرے کی مخالفت میں نعرے بازی بھی کی، تاہم دہلی پولیس نے چھ افراد کو حراست میں لے لیا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔دہلی پولیس نے اس احتجاج کے لیے جنتر منتر پر ایک بار کے لیے جمع ہونے کی اجازت دی تھی۔پوری راجدھانی میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے اور کئی مقامات پر بی این ایس ایس کی دفعہ 163 (عوامی ہنگامہ، ممکنہ خطرات، یا عوامی تحفظ و امن کو درپیش خطرات کو روکنے کے لیے فوری اور عارضی احکامات) نافذ کی گئی تھی۔اس احتجاج میں حمایت دینے کے لیے شامل ہوئے مسٹر وانگچوک نے کہا کہ وہ اس مقصد کے لیے اپنی حمایت جاری رکھتے ہوئے اگلے ہفتے کے آخر میں دوبارہ جنتر منتر آئیں گے۔احتجاجی مقام پر "سونم وانگچوک کو وزیر تعلیم بننا چاہیے" کے نعرے سنائی دیے۔انہوں نے کہا کہ "استعفے کا مطالبہ تو بس شروعات ہے۔ہمارا بنیادی مقصد پورے تعلیمی نظام میں اصلاحات لانا ہے۔امتحان میں گڑبڑی اور پیپر لیک تو دراصل ایک بہت بڑے مسئلہ کی علامتیں ہیں۔شفافیت، جوابدہی اور سب کے لیے اچھی تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے پورے نظام میں بڑی اصلاحات کی ضرورت ہے۔" مسٹر وانگچوک نے سی جے پی' کے بینر تلے نوجوانوں کی قیادت میں ہوئے احتجاج کی پرزور حمایت کی ہے۔اس سے قبل، جمعہ کو انہوں نے کہا تھا کہ اگر دیپکے کو گرفتار کیا جاتا ہے، تو وہ چھ ہفتے کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھیں گے۔اس سے قبل، مسٹر دیپکے نے کہا کہ ان کی پارٹی کسی پہلے سے طے شدہ سیاسی حکمت عملی کا نتیجہ نہیں، بلکہ وہ حکومت سے ناراض لوگوں کی آواز بن کر ابھری ہے اور کچھ ہی دنوں میں لاکھوں لوگ اس سے جڑ چکے ہیں۔مسٹر دیپکے نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی اقتدار پر قابض بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے عوام کو ہندو-مسلم مسائل میں الجھا کر رکھا ہے، جبکہ اصل سوال روزگار، معاش اور عام لوگوں کی مشکلات کا ہے۔انہوں نے کہا کہ" پچھلے 12-10 برسوں سے ہمیں ہندو-مسلم میں الجھا کر رکھا گیا۔کیا ہندو-مسلم سے نوکریاں مل رہی ہیں؟ کیا ہندو-مسلم کی سیاست سے لوگوں کے گھر اچھی طرح چل رہے ہیں؟ آخر ہندو-مسلم کی سیاست سے فائدہ کسے ہو رہا ہے؟" مسٹر دیپکے نے مظاہرین سے تحریک کو پرامن بنائے رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کئی طاقتیں اس تحریک کو ناکام دیکھنا چاہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ "گزشتہ پانچ دنوں سے میں مسلسل گزارش کر رہا ہوں کہ ہمارا احتجاج مکمل طور پر پرامن رہے۔یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اس تحریک کو ناکام نہ ہونے دیں۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت کے خلاف بولنے والے نوجوانوں اور ان کے خاندانوں میں خوف کا ماحول بنایا جا رہا ہے۔مسٹر دیپکے نے کہا کہ "جب میں امریکہ سے ہندوستان واپس آ رہا تھا، تب میری ماں رو رہی تھیں۔انہیں ڈر تھا کہ حکومت مجھے جیل میں ڈال دے گی۔یہ صرف میری ماں کا ڈر نہیں ہے، بلکہ ہر اس ماں کا ڈر ہے جس کا بیٹا حکومت کے خلاف آواز اٹھاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ لوگوں کو یہ پیغام دینا ضروری ہے۔

دھرم شالہ کے دورے کے دوران
چیف الیکشن کمشنر نے جامع ووٹر فہرست کی اہمیت پر زور دیا

دھرم شالہ، 6 جون (یو این آئی) چیف الیکشن کمشنر (سی ای او) گیان کمار (جو 5 سے 8 جون تک ہماچل پردیش کے کانگڑا اور چنبا اضلاع کے چار روزہ دورے پر ہیں) نے دھرم شالہ میں انتخابی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور انتخابی افسران، بوتھ سطحی افسران (بی ایل او)، بی ایل او سپروائزروں اور دیگر عملے کے ساتھ تبادلۂ خیال کیا۔دھرم کوٹ کے ایک ہوٹل میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سی ای او نے بی ایل او اور بی ایل او سپروائزروں کو انتخابی نظام کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا اور درست، قابلِ اعتماد اور جامع ووٹر فہرست تیار کرنے میں ان کے اہم کردار پر زور دیا۔خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے مسٹر کمار نے افسران کو ہدایت دی کہ مہم کے دوران ہر اہل شہری تک رسائی یقینی بنائی جائے اور ایسے افراد کی پہچان کرنے اور انہیں انتخابی فہرست میں شامل کرنے کے لئے خصوصی کوششیں کی جائیں جن کے نام ابھی تک ووٹر فہرست میں شامل نہیں ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے باہر نہ رہے اور کسی غیر اہل شخص کا نام ووٹر فہرست میں شامل نہ کیا جائے۔گفتگو کے دوران نئے ووٹروں کی شناخت، نقل مکانی کرنے والے ووٹروں کی تصدیق اور ووٹر فہرست کی تازہ کاری سے متعلق زمینی سطح کے چیلنجوں پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔چیف الیکشن کمشنر نے الیکشن کمیشن کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور افسران کو انتخابی عملے کی مناسب تربیت اور رلاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے انتخابی امور میں شفافیت، کارکردگی اور بروقت عمل درآمد کو بہتر بنانے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی پر مبنی نظاموں کے مؤثر استعمال کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ریاست میں انتخابی نظام کے ہموار کام کاج پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کمار نے تمام افسران اور ملازمین سے اپیل کی کہ وہ غیر جانبدار، شفاف اور جامع انتخابی عمل کو یقینی بنانے کے لیے مکمل لگن اور عزم کے ساتھ کام کریں۔اجلاس میں چیف الیکٹورل آفیسر نندیتا گپتا، ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسرز نیرج چاڈلا اور مراری لال، ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر دورجے ٹھاکر کے علاوہ ضلعی اور سب ڈویژنل انتخابی افسران بھی موجود تھے۔بعدازاں چیف الیکشن کمشنر نے میکلوڈ گنج علاقے میں نمگیال مٹھ، سینٹ جان چرچ اور نوربولنگکا مٹھ کا دورہ کیا۔

صحت عامہ جیسے اہم موضوع کو سیاسی بیان بازی تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے: نڈا

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر صحت اور خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کے تبصروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحت عامہ جیسے اہم موضوع کو سیاسی بیان بازی تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔مسٹر نڈا نے ہفتہ کو سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ حقائق کو نظرانداز کر کے چنندہ اعداد و شمار کا استعمال سیاست کے لیے تو کیا جا سکتا ہے لیکن قومی مفاد حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ صحت عامہ کے معاملے میں ادھوری معلومات' خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ملک کے صحت کے شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں کو سیاسی بیان بازی کے بجائے حقائق کی بنیاد پر دیکھا جانا چاہیے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کے اعداد و شمار ہندوستان کے صحت کے نظام میں ہونے والی نمایاں بہتری کو ظاہر کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے- (2005-06) 3 کے مقابلے زچگی کی صحت کی خدمات میں اہم پیش رفت درج کی گئی ہے۔مرکزی وزیر کے مطابق، حمل کی پہلی سہ ماہی میں زچگی سے پہلے رجسٹریشن کا فیصد 43.9 فیصد سے بڑھ کر 76.2 فیصد ہو گیا ہے۔وہیں ادارہ جاتی زچگی (اسپتالوں میں ڈلیوری) 38.7 فیصد سے بڑھ کر 90.6 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔اس کے علاوہ تربیت یافتہ صحت کارکنوں کی نگرانی میں ہونے والی ڈلیوری کا فیصد 46.6 فیصد سے بڑھ کر 91.3 فیصد ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ صرف اعداد و شمار نہیں ہیں، بلکہ کروڑوں خواتین کو بروقت صحت کی خدمات ملنے، محفوظ زچگی کو یقینی بنانے اور صحت کے بہتر نتائج کا ثبوت ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کے صحت کے سفر کی حقیقی کہانی مایوسی نہیں، بلکہ مسلسل ترقی اور بہتری کی کہانی ہے۔قابل ذکر ہے کہ مسٹر کھرگے نے مرکزی بی جے پی حکومت پر صحت اور غذائیت کے مسائل پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نہ صرف خواتین اور بچوں کی صحت کے ساتھ دھوکہ کر رہی ہے، بلکہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے اعداد و شمار کا سہارا لے رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ ہندوستان کے ایک تہائی بچے کم وزن کے مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔اس کے علاوہ 6 سے 23 ماہ کی عمر کے 84 فیصد سے زیادہ بچوں کو کافی غذائیت نہیں مل رہی ہے۔

ایم سی بی میں 565 کلوگرام گانجہ برآمد

مانیندرگڑھ، 6 جون (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے مانیندرگڑھ-چرمیری-بھرت پور (ایم سی بی) ضلع میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں دو کاروں سے 565 کلوگرام گانجہ ضبط کیا ہے۔پولیس کی ناکہ بندی دیکھ کر اسمگلر گاڑیاں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ضبط شدہ منشیات کی مالیت 56.50 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔پولیس کے مطابق پوڑی تھانہ علاقے میں ناگپور چوکی کو خفیہ اطلاع ملی کہ مشتبہ گاڑیوں میں بھاری مقدار میں گانجہ لے جایا جا رہا ہے۔اطلاع پر پولیس نے علاقے میں ناکہ بندی کر کے گاڑیوں کی چیکنگ شروع کر دی۔اسی دوران دو مشکوک کاروں کو پولیس چوکی کے قریب آتے دیکھا گیا۔پولیس کی موجودگی دیکھ کر ڈرائیور گھبرا گئے اور دونوں گاڑیوں کو سڑک کنارے چھوڑ کر فرار ہو گئے۔پولیس نے گاڑیوں کو قبضے میں لے کر تلاشی لی جس میں بھاری مقدار میں گانجہ برآمد ہوا۔اعلیٰ حکام کی موجودگی میں وزن جانچ کے دوران ایک گاڑی سے 300 کلوگرام اور دوسری میں 265 کلوگرام گانجہ برآمد ہوا۔مجموعی طور پر 565 کلوگرام غیر قانونی گانجہ ضبط کیا گیا۔پولیس نے دونوں گاڑیوں اور برآمد شدہ گانجہ کو قبضے میں لے لیا اور نامعلوم ملزمان کے خلاف نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

مطیع الرحمن عزیز کو گرفتار کرنے کیلئے پتنگ باز ٹولہ کی مہم

مظلوم ہیرا گروپ و ڈاکٹر نوہیرا شیخ کی حمایت کا شاخسانہ

نئی دہلی (رپورٹ: مطیع الرحمن عزیز) ہیرا گروپ آف کمپنیز اور اس کی سی ای او ڈاکٹر نوہیرا شیخ سمیت ان کے حامیوں کو آج کل ایک منظم مہم کا سامنا ہے۔ اس مہم کے پیچھے وہ عناصر کارفرما ہیں جو گزشتہ آٹھ سال بلکہ اس سے کئی سال پہلے سے اس گروپ کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ لاکھوں سرمایہ کاروں اور عام شہریوں کی بھاری اکثریت ہیرا گروپ اور ڈاکٹر نوہیرا شیخ کے ساتھ کھڑی ہے۔ سرمایہ کاری کے اعتبار سے دیکھا جائے تو تقریباً 90 فیصد سے زائد سرمایہ کار ہیرا گروپ اور ڈاکٹر نوہیرا شیخ پر اعتماد رکھتے ہیں اور ان کی واپسی کے منتظر ہیں۔ سرمایہ کار اپنے محفوظ کردہ پیسوں کی بروقت واپسی چاہتے ہیں کیونکہ یہ رقم ان کی بنیادی ضروریات بچوں کی تعلیم، شادی بیاہ، اور دیگر اہم اخراجات کے لیے مختص کی گئی تھی۔ بدقسمتی سے، دشمن عناصر اور بعض ایجنسیاں اس معاملے کو حل کرنے کی بجائے ہیرا گروپ کو مسلسل بدنام کرنے اور اسے نیلام کرنے کی طرف زیادہ مائل نظر آتی ہیں۔ ہیرا گروپ کے ذرائع کے مطابق کل 1 لاکھ 72 ہزار سے زائد افراد میں سے صرف 12 ہزار افراد کو شکایت کنندہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ان میں سے بھی بہت سے نام دو، تین یا چار بار دہرائے گئے ہیں۔ یہ تمام شکایتیں تقریباً 50 کروڑ روپے کے اندر حل ہو سکتی ہیں۔ تاہم، ایجنسیوں کی جانب سے پیش کی گئی فہرستیں مبہم، بلراور برقی آلات سے پڑھنے کے قابل بھی نہیں چھوڑی گئیں، جو خود اس عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھاتا ہے۔ اگر ہیرا گروپ یا ڈاکٹر نوہیرا شیخ واقعی غلط تھے تو آٹھ سال تک ان کے خلاف اتنی شدید مہم کی کیا ضرورت تھی؟ کسی بھی دھوکہ دہی کی کمپنی کو اتنا طویل عرصہ چلنے نہیں دیا جاتا۔ 25 سال سے مسلسل کام کر رہی ہیرا گروپ اور اس کی سی ای او آج بھی اپنے حق کی لڑائی لڑ رہی ہیں، جو اس کی مضبوط بنیادوں کی دلیل ہے۔ عدالتی فیصلوں میں جہاں 10 فیصد کلیمنٹس کے لیے جائیدادوں کی نیلامی کی اجازت دی گئی، وہیں 90 فیصد صابر سرمایہ کاروں کی ادائیگی اور کمپنی کو چلنے دینے کے لیے بھی مناسب اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ مگر افسوس کہ ایجنسیاں عدالت کے فیصلوں کے باوجود من مانی نیلامیاں کر رہی ہیں اور متعدد جائیدادوں کو اپنی مرضی سے بیچنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ 2012 سے 2016 کے درمیان سخت جانچ پڑتال اور کمپنی کی جیت کے باوجود کمپنی پر تالے لگائے گئے۔ اس دوران مبینہ طور پر فرضی سرمایہ کاروں کو داخل کیا گیا اور بدنام زمانہ ریپسٹ شہباز احمد خان کو مفت قانونی مدد اور ایف آئی آر درج کرانے کے لیے اس کے سودخوروں اور زمین مافیا آقاؤں نے وسائل فراہم کیے گئے۔ حال ہی میں ڈاکٹر نوہیرا شیخ اور ان کی قانونی صلاح کار نازنین عابدہ کی گرفتاری کے بعد اب مطیع الرحمن عزیز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ پتنگ باز اور سودخور زمین مافیا ٹولہ سوشل میڈیا اور خط و کتابت کے ذریعے ان کی گرفتاری کی مہم چلا رہا ہے۔ اگر مطیع الرحمن عزیز غلط ہے تو انہیں سیدھا گرفتار کر لینا چاہیے، مہم کی کیا ضرورت ہے؟ سوال اٹھتا ہے کہ اصل مجرموں پر کیوں کارروائی نہیں ہو رہی؟ ای ڈی کی منسلک (اٹیچ) خالی زمینوں پر ملٹی اسٹوری بلڈنگ تعمیر کرنے والے SA Builders (سید اختر)۔ اٹیچڈ زمین پر فٹ بال گراؤنڈ بنا کر کمائی کرنے والے سید اختر کے داماد عبدالرحیم۔ کرائے کے بنگلے پر قبضہ کر کے بعد میں نیلامی میں حصہ لینے والے بنڈلہ گنیش فلم پروڈیوسر۔ سابق وقف کے کرپٹ افسر سید معین الدین، جنہوں نے فرضی کاغذات بنا کر بنگلے پر قبضہ کر رکھا ہے اور ان کے خلاف اب تک ایف آئی آر تک درج نہیں کی گئی، یہ تمام واقعات دوہرے معیار کی عکاسی کرتے ہیں۔ مطیع الرحمن عزیز یا ہیرا گروپ و ڈاکٹر نوہیرا شیخ 10 فیصد بہکائے ہوئے سرمایہ کاروں کے خلاف نہیں ہیں۔ البتہ 90 فیصد صابر سرمایہ کاروں کو تسلی دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا صاف شفاف صحافتی پیشہ لاکھوں لوگوں کے حق کی آواز بن رہا ہے۔ اگر ہیرا گروپ اور ڈاکٹر نوہیرا شیخ واقعی مظلوم ہیں تو ان کی حمایت کرنا ہر ذمہ دار شہری کا فرض ہے۔ حکومت، عدلیہ اور متعلقہ ایجنسیوں سے اپیل ہے کہ وہ شفاف، منصفانہ اور قانون کے مطابق عمل کریں۔ صرف 10 فیصد (اور اس میں بھی اکثر جعلی) لوگوں کیلئے پوری کمپنی اور لاکھوں سرمایہ کاروں کو تباہ نہ کیا جائے۔ 90 فیصد سرمایہ کاروں کے حقوق کو بھی محفوظ کیے جائیں تاکہ ان کے خواب اور مستقبل محفوظ رہیں۔ حق کی آواز کو دبانے کی کوئی بھی کوشش آخر کار ناکام ہوگی۔ انصاف غالب آئے گا۔ ملک کے قانون اور ملک کی عدالتوں پر ہیرا گروپ، اسکے حامیوں اور تمام سرمایہ کاروں کو مکمل بھروسہ ہے، ایک دن سچ ضرور جیتے گا اور جھوٹ کا پردہ فاش ہوگا۔

جعلی خاتون کو اصل مالک ظاہر کر کے زمین ہڑپ لی گئی، شاہپور پولیس نے 24 گھنٹوں میں چار ملزمان کو گرفتار کر لیا

بیتول، 05 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع بیتول میں جعلی دستاویزات تیار کر کے زمین ہڑپنے کے ایک سنسنی خیز معاملے کا انکشاف ہوا ہے۔ شاہ پور پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زمین پر ناجائز قبضے کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزمان پر ایک جعلی خاتون کو اصل زمین مالکہ ظاہر کر کے حقِ دستبرداری تیار کرانے اور زمین اپنے نام منتقل کرانے کا الزام ہے پولیس نے ہفتہ کو یہ معلومات فراہم کیں۔ پولیس کے مطابق شکایت کنندہ بسنیا زوجہ آنجہانی کھیالی یادو (61، ساکن گاؤں کھاپا) نے جمعہ کو شاہپور تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں بتایا گیا کہ ان کی زمین جعلی دستاویزات کی بنیاد پر غیر قانونی طور پر دوسرے افراد کے نام منتقل کر دی گئی ہے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ سال 2018 میں ملزمان نے مجرمانہ سازش کے تحت ایک خاتون کو حقیقی زمین مالکہ بسنیا یادو کے طور پر پیش کیا۔ الزام ہے کہ پھلابائی نامی خاتون کو 14 ہزار روپے کا لالچ دے کر بسنیا بائی بنا کر پیش کیا گیا اور اس کے ذریعے جعلی حقِ دستبرداری کا دستاویز تیار کرایا گیا۔ پولیس تفتیش میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ رام کنور یادو نے اپنی نند بسنیا یادو کی گاؤں کھاپا میں واقع تقریباً آدھا ایکڑ زمین پر قبضہ کرنے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ اس مقصد کے لیے اس نے اپنے بہنوئی رام بھروس یادو، بھائی رندیپ یادو اور پھلابائی کے ساتھ مل کر جعلی دستاویزات تیار کروائیں۔ انہی دستاویزات کی بنیاد پر زمین کا انتقال نامہ کرایا گیا اور بعد میں سال 2024 میں مذکورہ زمین رام کنور یادو نے رام بھروس یادو کے نام فروخت کر دی۔ معاملے کی تحقیقات کے بعد پولیس نے اسے دھوکہ دہی، جعلسازی اور مجرمانہ سازش کا کیس قرار دیتے ہوئے تعزیراتِ ہند کی دفعات 420، 467، 468، 471 اور 120-بی کے تحت مقدمہ نمبر 274/2026 درج کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ویریندر جین کی ہدایت پر شاہ پور تھانہ انچارج اروند کُمرے کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے جمعہ کی رات محض 24 گھنٹوں کے اندر چاروں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔

پی ایم مودی نے پرگیہ نند کو شطرنج میں تاریخی کامیابی پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو شطرنج میں ہندوستان کے مایہ ناز کھلاڑی آر پرگیہ نند کو ان کی تازہ ترین بین الاقوامی کامیابی پر مبارکباد دی اور اس کامیابی کو ایک شاندار سنگ میل قرار دیا جو عالمی سطح پر نوجوان گرینڈ ماسٹر کی مسلسل عمدہ کارکردگی کو اجاگر کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نے پرگیہ نند کی کامیابی کی ستائش کی اور کھلاڑی کی مستقبل کی کوششوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "اس شاندار کامیابی پر پرگیہ نند کو بہت بہت مبارکباد! یہ واقعی ایک ناقابل یقین سنگ میل ہے جو ان کی مسلسل عمدہ کارکردگی کو نمایاں کرتا ہے۔ میری طرف سے ان کے مستقبل کے سفر کے لیے نیک خواہشات۔" پرگیہ نند نے جمعہ کو اوسلو میں باوقار ناروے شطرنج ٹورنامنٹ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن کر تاریخ رقم کی اور سرخیاں حاصل کیں۔ وزیر اعظم کا یہ پیغام دنیا کے صف اول کے شطرنج کھلاڑیوں اور ہندوستان کے روشن ترین کھیلوں کے ستاروں میں سے ایک کے طور پر ان کے مقام کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ اس جیت کو 20 سالہ گرینڈ ماسٹر کے لیے ایک تاریخی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جنہوں نے گزشتہ چند برسوں میں اعلی بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں مسلسل شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستانی کھیلوں میں پرگیہ نند کا عروج سب سے زیادہ متاثر کن کہانیوں میں سے ایک رہا ہے۔ چھوٹی عمر میں شطرنج کے ایک مایہ ناز کھلاڑی کے طور پر ابھرتے ہوئے وہ تاریخ کے سب سے کم عمر گرینڈ ماسٹرز میں سے ایک بن گئے اور تب سے انہوں نے دنیا کے کئی ٹاپ رینکنگ کھلاڑیوں کو شکست دی ہے۔ ان کی کارکردگی نے شطرنج کی عالمی طاقت کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ چنئی میں پیدا ہونے والے گرینڈ ماسٹر نے اپنے صبر و تحمل، اسٹریٹجک مہارت اور دنیا کے چند مضبوط ترین کھلاڑیوں کے خلاف کامیابی سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت کے لیے بڑے پیمانے پر تعریف حاصل کی ہے۔ ان کی تازہ ترین کامیابی ان کے کارناموں کی طویل فہرست میں ایک اور اضافہ ہے جس نے انہیں ایک گھریلو نام اور ملک بھر کے ابھرتے ہوئے شطرنج کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل بنا دیا ہے۔ ہندوستان نے حالیہ برسوں میں شطرنج کی صلاحیتوں میں زبردست اضافہ دیکھا ہے، جس میں پرگیہ نند، ڈی گوکیش اور ارجن ایریگیسی جیسے کھلاڑی سابق عالمی چیمپئن وشوناتھن آنند کی قائم کردہ میراث کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ پرگیہ نند کی اس تازہ ترین کامیابی سے ہندوستان میں اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو مزید فروغ ملنے کی امید ہے۔

کسانوں اور نوجوانوں کی توقعات کے مطابق راجستھان کی ترقی کا روڈ میپ تیار کیا گیا ہے: بھجن لال

بھیلواڑہ، 6 جون (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلی بھجن لال شرما نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے "وکست بھارت، وکست راجستھان" کے وژن کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے ڈبل انجن حکومت مکمل عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے اور اس نے کسانوں، مویشی پالنے والوں اور نوجوانوں کی توقعات کے مطابق ریاست کی ترقی کا ایک جامع روڈ میپ تیار کیا ہے۔ جمعہ کی رات بھیلواڑہ کے کھاری کا لامبا گرام پنچایت میں منعقدہ ''گرام وکاس چوپال'' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسی سلسلے میں سب سے پہلے پانی اور بجلی کی ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس گرام پنچایت میں ایک نئے زرعی سپروائزر ہیڈکوارٹر کے قیام اور زرعی سپروائزر کے نئے عہدے کی منظوری کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ طلبہ کے مطالبے پر سرکاری اعلیٰ ثانوی اسکول میں سائنس، حیاتیات اور زرعی سائنس کے شعبے کھولنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان کی ترقی کے لیے آبی وسائل کی دستیابی کا ایک واضح روڈ میپ تیار کیا گیا ہے، جس کے تحت کئی دہائیوں سے التوا کا شکار منصوبوں پر عملی کام شروع کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں رام جل سیتو لنک پروجیکٹ، یمنا آبی معاہدہ، آئی جی این پی اور گنگ نہر کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ ماہی، دیواس، سوم۔کملا۔امبا اور براہمنی ندی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان کو توانائی کے شعبے میں خود کفیل بنانے کی سمت میں بھی روڈ میپ بنا کر ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں۔ گزشتہ ڈھائی سالوں میں توانائی کی پیداوار میں اضافہ کر کے ہم توانائی فراہم کرنے والے بھی بن گئے ہیں۔ اس کا مقصد 2027 تک ریاست بھر کے کسانوں کو دن کے وقت بجلی فراہم کرنا ہے اور اب تک 26 اضلاع میں کسانوں کو دن کے وقت بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نے کسانوں کو سالانہ چھ ہزار روپے کی کسان سمان ندھی دی۔ ریاستی حکومت بھی تین ہزار روپے کی سمان ندھی دی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید اور نامیاتی کاشتکاری کے ذریعے بہتر پیداوار حاصل کر کے کسان اپنی آمدنی میں اضافہ کریں۔ مقامی زرعی پیداوار کے مطابق پروسیسنگ یونٹس کے قیام سے کسانوں کو معاشی طور پر مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ڈیری اور کوآپریٹو شعبے کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ دودھ کی پروسیسنگ یونٹس کی صلاحیت اور دودھ جمع کرنے والے مراکز کی تعداد میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ مویشی پالنے والوں کو فی لیٹر دودھ پر پانچ روپے کی سبسڈی دی جا رہی ہے۔ گوپال کریڈٹ کارڈ اسکیم سے مویشی پالنے والوں کو مالی سہارا ملا ہے۔ ہماری حکومت نے جانوروں کے علاج کے لیے موبائل ویٹرنری یونٹس بھی شروع کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے عزم کے تحت گزشتہ ڈھائی برسوں میں 1.25 لاکھ امیدواروں کو تقرری نامے دیے گئے ہیں۔ اسی طرح ایک لاکھ 35 ہزار آسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے جبکہ سوا لاکھ آسامیوں کے لیے بھرتی کیلنڈر بھی جاری کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے پرچہ لیک ہونے کے واقعات پر مؤثر روک لگائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے رائزنگ راجستھان سمٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں 35 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے معاہدوں (ایم او یوز) پر دستخط ہوئے۔ ان میں سے اب تک 9 لاکھ کروڑ روپے کے معاہدوں پر عملی پیش رفت ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے یوا نیتی بھی جاری کی ہے اور اسکیموں کے ذریعے نوجوانوں کو خود روزگار کے لیے قرض کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ کسان ہرفول نے کہا، ''میں نے پولی ہاؤس، سولر اور فوارہ اسکیموں سے فائدہ حاصل کیا ہے۔ ان اسکیموں کے ذریعے جدید کاشتکاری آسان ہوئی ہے، خصوصاً پولی ہاؤس میں کھیرے کی کاشت سے مجھے اچھی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔''

سی پی آئی لیڈر سنتوش کمار نے ایف سی آئی سائلو کنٹریکٹس کی آزادانہ جانچ کا مطالبہ کیا، فوڈ اسٹوریج کنٹرول پر انتباہ دیا

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) سی پی آئی کے راجیہ سبھا ایم پی اور ایوان بالا میں سی پی آئی کے لیڈر سنتوش کمار پی نے ہفتہ کو مرکزی حکومت سے زور دے کر کہا ہے کہ وہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے سائلو کنٹریکٹس میں مبینہ بے ضابطگیوں اور نجی ہاتھوں میں ملک کے فوڈ اسٹوریج انفراسٹرکچر کے بڑھتے ہوئے ارتکاز کی آزادانہ انکوائری کا حکم دے۔ مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان کو 6 جون 2026 کو لکھے گئے ایک خط میں مسٹر کمار نے ایف سی آئی کی "ہب اینڈ اسپوک" سائلو اسکیم کے نفاذ اور سرکاری اناج کو ذخیرہ کرنے کی جاری تنظیم نو کے حوالے سے "سنگین الزامات" کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے پبلک ڈومین کی رپورٹس کا حوالہ دیا جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نیتی آیوگ اور محکمہ اقتصادی امور کی مداخلت کے بعد ایف سی آئی کی طرف سے اصل میں تجویز کردہ اجارہ داری مخالف تحفظات کو ہٹا دیا گیا تھا۔ ان رپورٹس کے مطابق کنٹریکٹ پیکیج کے سائز میں کافی اضافہ کیا گیا، تکنیکی تجربے کی شرائط کو کم کیا گیا اور ریورس نیلامی کو ختم کر دیا گیا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ ان تبدیلیوں کے نتیجے میں" چند نجی اداروں کے ہاتھوں میں کنٹریکٹس کا غیر معمولی ارتکاز ہوا، جو کرونی ازم اور بدعنوانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ اڈانی ایگری لاجسٹکس لمیٹڈ اور لیپ انڈیا فوڈ اینڈ لاجسٹکس پرائیویٹ لمیٹڈ نے مل کر تقریباً 16,500 کروڑ روپے مالیت کے 134 میں سے 110 کنٹریکٹس حاصل کیے، جو کہ اس پروگرام کے تحت تصور کیے گئے 46.5 لاکھ میٹرک ٹن کی کل سائلو اسٹوریج کیپیسٹی کا تقریباً 77.5 فیصد ہے۔ انہوں نے لکھا کہ "مزید الزام ہے کہ اڈانی ایگری لاجسٹکس نے فیز I- میں 80 میں سے 70 کنٹریکٹس حاصل کیے، جن کی مالیت تقریباً 9,713 کروڑ روپے ہے اور اس میں پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، گجرات، مغربی بنگال اور جموں سمیت اناج پیدا کرنے والی بڑی ریاستیں شامل ہیں۔" مسٹر کمار نے کہا کہ یہ الزامات" ٹینڈرنگ کے پورے عمل کی شفافیت، مسابقت اور دیانتداری پر سنگین سوالات کھڑے کرتے ہیں اور فوری جانچ کے متقاضی ہیں۔" سی پی آئی لیڈر نے اس معاملے کو سنٹرل ویئر ہاؤسنگ کارپوریشن اور اسٹیٹ ویئر ہاؤسنگ کارپوریشنز کے تحت ویئر ہاؤسنگ انفراسٹرکچر کی مجوزہ مونیٹائزیشن سے بھی جوڑا۔ انہوں نے ان رپورٹس کا ذکر کیا جن میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 250 لاکھ میٹرک ٹن کی مجموعی اسٹوریج کیپیسٹی والے 1,500 سے زیادہ گودام طویل مدت کے لیے نجی آپریٹرز کو لیز پر دینے کی تجویز ہے، جبکہ ویئر ہاؤسنگ کارپوریشنز ایکٹ، 1962 کو منسوخ اور تبدیل کرنے کی تجویز ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ" جب ایف سی آئی سائلو کنٹریکٹس کے ارتکاز کے ساتھ دیکھا جائے تو یہ پیش رفت مٹھی بھر نجی کارپوریشنوں کے ذریعہ اسٹریٹجک فوڈ اسٹوریج انفراسٹرکچر کے بڑھتے ہوئے کنٹرول کے بارے میں خدشات پیدا کرتی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پبلک گرین اسٹوریج ایم ایس پی کی خریداری، بفر اسٹاک کی دیکھ بھال اور پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کے کام کاج کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ" کوئی بھی ایسی پالیسی تبدیلیاں جو عوامی اداروں کو نقصان پہنچاتی ہیں یا نجی آپریٹرز کی ایک چھوٹی سی تعداد پر ضرورت سے زیادہ انحصار پیدا کرتی ہیں۔

پنچایتی راج کی وزارت پیر کو جاری کرے گی ڈیٹا سیٹ پر تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) پنچایتی راج کی مرکزی وزارت آٹھ جون کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں ریاستی مالیاتی کمیشنوں کے ڈیٹا سیٹ پر تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ پیر کو جاری کرے گی۔ سرکاری معلومات کے مطابق، مرکز حکومت کے چیف اقتصادی مشیر ڈاکٹر وی اننت ناگیشورن، پنچایتی راج کی وزارت کے سکریٹری وویک بھاردواج اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک فنانس اینڈ پالیسی (این آئی پی ایف پی) کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر منیش گپتا کے ساتھ ساتھ سینئر افسران اور تحقیقی اداروں و پالیسی ساز اداروں کے خصوصی نمائندوں کی موجودگی میں یہ رپورٹ جاری کریں گے۔ رپورٹ جاری ہونے کے بعد، چیف اکنامک ایڈوائزر ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی اور شواہد پر مبنی مالیاتی طرزِ حکومت کو بااختیار مقامی سیلف گورنمنٹ اور شمولیت پر مبنی ترقی کے لیے ضروری بنیاد قرار دیتے ہوئے کلیدی خطبہ دیں گے۔ اس رپورٹ کی اشاعت ملک میں مالیاتی اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کے لیے شواہد کی بنیاد کو مضبوط کرنے کی سمت میں حکومت کے مستقل عزم کی ایک اہم کوشش ہے۔ آئین کے آرٹیکل 243-I کے تحت تشکیل دیے گئے ریاستی مالیاتی کمیشن، پنچایتی راج اداروں کی مالیاتی حالت کا جائزہ لینے اور مقامی حکومتوں کو مالیاتی وسائل کی منتقلی کو کنٹرول کرنے والے اصولوں کی سفارش کرنے کے لیے لازمی بڑے آئینی ادارے ہیں۔ ان کمیشنوں کو اس آئینی ذمہ داری کو مطلوبہ احتیاط اور ساکھ کے ساتھ نبھانے کے لیے مقامی حکومت کے مالیات، ڈیموگرافی (آبادیات)، انفراسٹرکچر، خدمات کی فراہمی اور اثاثوں کے بندوبست پر قابل اعتماد، بروقت اور تفصیلی اعداد و شمار کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزارت نے سولہویں مالیاتی کمیشن کے چیئرمین کی قیادت میں نومبر 2024 میں ترقی کے لیے منتقلیِ اختیارات پر ایک کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔ مالیاتی کمیشنوں نے اس کانفرنس میں مختلف محکموں اور ایجنسیوں میں وسیع ڈیٹا سیٹ تک رسائی کی دشواری کو ریاستی مالیاتی کمیشنوں کی سفارشات کے معیار اور بروقت عمل درآمد کو متاثر کرنے والی ایک اہم خامی بتایا تھا۔ اس کے حل کے لیے وزارت نے ریاستی مالیاتی کمیشنوں کے لیے ڈیٹا سیٹ کمیٹی تشکیل دی۔ یہ رپورٹ ریاستی مالیاتی کمیشنوں کے لیے ضروری اہم ڈیٹا سیٹس کا ایک منصوبہ بند اور جامع فریم ورک پیش کرتی ہے اور مقامی سطح پر مالیاتی تجزیے میں مددگار ڈیٹا سسٹم میں ڈیٹا کی دستیابی، اسٹینڈرڈائزیشن، انٹرآپریبلٹی (باہمی ربط) اور ادارہ جاتی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے عملی سفارشات کرتی ہے۔

دھلی اسمبلی کے اسپیکر نے برسا منڈا پر سیمینار میں قبائلی ورثے کو وسیع پیمانے پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) دہلی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر وجیندر گپتا نے ہفتہ کو کہا کہ قبائلی رہنما برسا منڈا کی میراث حقوق کے تحفظ اور ثقافتی شناخت کی بقا کے درمیان گہرے تعلق کو اجاگر کرتی ہے، ساتھ ہی انہوں نے مرکزی دھارے کے بیانیے میں قبائلی تاریخ اور ان کے تعاون کو وسیع پیمانے پر تسلیم کرنے پر زور دیا۔ انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں" برسا منڈا، قبائلی ہندوستان میں ثقافتی نشاۃ الثانیہ اور میوزیم میں ان کی نمائندگی" کے موضوع پر منعقدہ ایک قومی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گپتا نے برسا منڈا کو عزت نفس، سماجی بیداری اور ثقافتی شعور کی علامت قرار دیا۔ اس پروگرام کا اہتمام میوزیم ایسوسی ایشن آف انڈیا نے کیا تھا جس میں میوزیم کے پیشہ ور افراد، مورخین، ماہرین آثار قدیمہ اور محققین نے شرکت کی۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ مسٹر منڈا کی تحریک صرف نوآبادیاتی حکومت کے خلاف مزاحمت تک محدود نہیں تھی بلکہ اس کا مقصد مقامی روایات، ثقافتی اداروں اور طرز زندگی کا تحفظ بھی تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوآبادیاتی دور میں قبائلی برادریوں کو معاشی استحصال اور سماجی خلل کا سامنا کرنا پڑا تھا، اور مسٹر منڈا کی قیادت نے ان میں وقار اور اعتماد کے ایک نئے احساس کو فروغ دینے میں مدد کی۔ قبائلی برادریوں کے تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر گپتا نے کہا کہ ان کے پاس زبانی ادب، لوک فن، موسیقی اور ماحولیاتی علم کی بھرپور روایات ہیں جو ہندوستان کے ثقافتی منظر نامے کو مسلسل شکل دے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبائلی برادریاں تاریخی طور پر جنگلات اور حیاتیاتی تنوع کی محافظ رہی ہیں۔

باڑمیر ضلع میں ریونیو انسپکٹر دھن راج 18 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

جے پور، 6 جون (یو این آئی) راجستھان میں انسدادِ بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے باڑمیر ضلع کی سیڈوا تحصیل میں زمینی ریکارڈ کے انسپکٹر حلقہ سارلا دھن راج کو 18 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ بیورو کے پولیس ڈائریکٹر جنرل گووند گپتا نے بتایا کہ دھن راج کو جمعہ کی دیر رات گرفتار کیا گیا۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ اے سی بی کی بالوترا یونٹ کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا کہ شکایت کنندہ کی گاؤں بیساسر میں واقع زمین کی نیکھم بندی (زمین کے ریکارڈ سے متعلق کارروائی) کرنے کے عوض دھن راج 32 ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کر رہے تھے، جن میں سے وہ پہلے ہی 12 ہزار روپے وصول کر چکے ہیں۔ اس پر اے سی بی ٹیم نے مسٹر دھن راج کو شکایت کنندہ سے 18 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اے سی بی انسپکٹر جنرل آف پولیس سمیتا سریواستو کی نگرانی میں ملزم سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

اتوار ۷ رجون ۲۰۲۶
Sunday 07 June 2026

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

موہالی بم دھماکے کا تعلق مبینہ طور پر اتر پردیش کے دیوبند سے جڑا ہونے کا دعویٰ

جیش محمد سے منسلک مشتبہ نوجوان گرفتار

سہارنپور: 6جون (پی این ایس) پنجاب کے موہالی میں ہونے والے بدنام زمانہ بم دھماکے کی تحقیقات اب اتر پردیش کے سہارنپور ضلع کے دیوبند علاقے تک پہنچ گئی ہے۔ یوپی اے ٹی ایس اور پنجاب ایس ٹی ایف کی مشترکہ ٹیم نے دیوبند کوتوالی علاقے کے بچیٹی گاؤں میں چھاپہ مار کر ایک مشتبہ نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ تفتیشی ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ گرفتار مشتبہ نوجوان کا نام ایک مشتبہ نیٹ ورک میں سامنے آیا ہے جو پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے منسلک ہے۔ مبینہ طور پر اے ٹی ایس نے گرفتار نوجوان سے جیش محمد سے تعلق کے ثبوت بھی برآمد کیے ہیں۔ یوپی اے ٹی ایس اور پنجاب اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے مشترکہ آپریشن میں گرفتار نوجوان محتسم، بچیٹی گاؤں کے موجودہ گاؤں کے سربراہ کا بھائی بتایا جاتا ہے۔ تفتیشی ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ اس نے پاکستان میں مقیم مشتبہ ہینڈلرز کو اپنے واٹس ایپ اکاؤنٹ سے متعلق او ٹی پی اور دیگر تکنیکی معلومات فراہم کیں۔ یہ ٹولز ہندوستان میں مختلف افراد کو پیغامات بھیجنے اور نیٹ ورک چلانے کے لیے استعمال کیے جاتے تھے۔ آپریشن کے دوران سکیورٹی اداروں نے مشتبہ نوجوان کے قبضے سے الیکٹرانک ڈیوائسز اور دیگر مشکوک مواد بھی برآمد کرلیا۔ حکام کے مطابق برآمد شدہ اشیاء کو فرانزک جانچ کے لیے بھیجا جائے گا تا کہ نیٹ ورک سے متعلق دیگر ممکنہ رابطوں اور سرگرمیوں کی نشاندہی کی جاسکے۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ محتسم پہلے دیوبند تھانے میں ہسٹری شیٹر رہ چکا ہے اور اس کے خلاف مختلف مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ تاہم، ابھی تک اس بات کی کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے کہ آیا ماضی کے ان واقعات کا موہالی دھماکے کی تحقیقات سے کوئی براہ راست تعلق ہے یا نہیں۔ بچیٹی گاؤں میں ہونے والی اس کارروائی سے علاقے میں بحث کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سکیورٹی ادارے فی الحال کیس کی حساسیت کے پیش نظر مزید معلومات شیئر کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ مانا جارہا ہے کہ تحقیقات کی بنیاد پر دیگر ریاستوں میں مزید کارروائی کی جا سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ستمبر 2021 میں موہالی انٹیلی جنس ہیڈکوارٹر پر آر پی جی حملے نے ملک کی سکیورٹی ایجنسیوں کو الرٹ کر دیا تھا۔ اس کے بعد مختلف ریاستوں میں پھیلے ایک مشتبہ نیٹ ورک کی تحقیقات شروع ہو گئیں۔ تفتیشی ایجنسیوں کے مطابق اس کیس میں سرحد پار عناصر کے کردار اور ان کے بھارتی رابطوں کی بھی تفتیش کی جا رہی ہے۔ دیوبند میں اس گرفتاری کو اس تفتیش کی ایک اہم کڑی سمجھا جا رہا ہے۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے، مختلف مرکزی اور ریاستی ایجنسیاں ڈیجیٹل شواہد، کال ڈیٹیل ریکارڈ (سی ڈی آر)، سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور دیگر تکنیکی معلومات کا تجزیہ کر رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ پورے کیس کی اصل تصویر تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔ فی الحال، سکیورٹی ایجنسیاں کیس کے ہر پہلو کی مکمل چھان بین کر رہی ہیں اور ممکنہ نیٹ ورکس کی نشاندہی کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

ایک ہونہار بچہ اپنے اسکوٹر کو چارج کرنے کے دوران بجلی کا جھٹکا لگنے سے فوت

گورکھپور: 6جون (پی این ایس) گورکھپور کے رام گڑھ تال تھانہ علاقے میں واقع وسندھرا انکلیو میں اپنے اسکوٹر کو چارج کرتے وقت بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ جب اس کی ماں کو اپنے بچے کے بجلی کے جھٹکے کی خبر ملی تو وہ بری طرح جھلس چکا تھا۔ اہل خانہ اسے فوری طور پر نجی اسپتال لے گئے، جہاں علاج کے بعد اس کی موت ہوگئی۔ ان کی موت کے بعد خاندان ناقابل تسخیر ہے۔ اطلاعات کے مطابق گگہا تھانہ علاقے کے جگدیش پور بھالواں کے رہنے والے پرمود یادو وسندھرا انکلیو میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتے تھے۔ پرمود یادو کا اسکوٹر تہہ خانے میں چارج ہو رہا تھا۔ چارجنگ اسٹیشن کو اتارتے وقت پرمود کے بیٹے پرانجل کو کرنٹ لگ گیا۔ اس وقت پرانجل کی

رائے بریلی میں میاواکی نسل کے تقریباً 70,000 پودے لگائے جائیں گے

بنجر زمین کو سرسبز بنانے کی تیاریاں شروع

رائے بریلی:6جون (پی این ایس) میاواکی نسل کے رائے بریلی کے شہری علاقے میں بنجر زمین کو مختصر وقت میں ایک سرسبز جنگل میں بدل دے گا۔ میونسپل کارپوریشن کے علاقے چک احمد پور نزول میں 2024 میں شجرکاری کا منصوبہ 100 فیصد کامیاب رہا۔ صرف دوسالوں کے اندر، ایک شہری جنگل قائم کیا گیا ہے، جس سے شہری علاقے کے لیے گرین بیلٹ بنانے میں مدد ملے گی۔ اب، اس پہل کو آگے بڑھاتے ہوئے، ضلع انتظامیہ، محکمہ جنگلات کے ساتھ مل کر دیوآنند پور میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں میاواکی نسل کے درخت لگا کر بنجر زمین کو دوبارہ زندہ کر رہی ہے۔ پروجیکٹ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے سماجی جنگلات کے ڈویژنل ڈائریکٹر پرکھر مشرا نے بتایا کہ میونسپل کارپوریشن کے دیوآنند پور صنعتی علاقے کو ہری بھری بنانے کے لیے میاواکی طریقہ استعمال کیا جائے گا۔ جولائی میں شروع ہونے والی اس مہم میں 2 ہیکٹر اراضی کو کاشت کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔ چونکہ زمین ناہموار اور ناہموار ہے اس لیے اسے توازن کے لیے جے سی بی کا استعمال کرتے ہوئے ہموار کیا جارہا ہے۔ درمیان میں ایک بڑا علاقہ تالاب بنادیا گیا ہے جو پانی سے بھر جائے گا۔ مٹی اور پودوں کی مطابقت کو بہتر بنانے کے لیے کھیت کی کھاد کو زمین میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے بعد ارجن، جامن، سائلیکس، نیم، مہوا، آم، گلار، پیپل اور پاکڑ سمیت دیگر درخت لگائے جائیں گے۔ تقریباً 000,70 درخت لگائے جائیں گے۔ علاقے کے مضافات میں کانٹے دار درخت لگائے جائیں گے تا کہ جانوروں کو ان کی تباہی سے بچایا جا سکے۔ علاقے کو برقرار رکھنے کے لیے لوگوں کو بھی تعینات کیا جائے گا۔ اس کا مقصد صنعتی علاقے کو سرسبز و شاداب بنا کر گلوبل وارمنگ کے خطرے کو کم کرنا ہے اور شہر کے مکینوں کے لیے ایک قدرتی علاقہ بنانا ہے جو سیاحتی مقام کے طور پر بھی کام کرے گا۔ اس ایکشن پلان کے بارے میں، ضلع مجسٹریٹ سرنیت کور بروکا نے وضاحت کی کہ تین سال پہلے، ہم نے چکمد پور میں میاواکی طریقہ استعمال کرتے ہوئے ایک ایکشن پلان تیار کیا اور 2024 سے درخت لگانا شروع کیا۔ تب محکمہ جنگلات نے بہت اچھا کام کیا۔ آج یہ ایک شہری جنگل بن چکا ہے۔ ہم نے حال ہی میں ایک اور مقام دیوآنند پور میں ایک تالاب کی کھدائی کی ہے اور اس کے اردگرد درخت لگانے کا کام کر رہے ہیں۔ ایک بڑے رقبے میں مختلف مراحل میں لاکھوں مختلف اقسام کے درخت لگائے جائیں گے، جس سے سرسبز وشاداب علاقہ بنایا جائے گا۔

بریلی پولیس نے 462 گمشدہ موبائل فون برآمد کر مالکان کو واپس کیا

بریلی: 6جون (پی این ایس) اتر پردیش کے بریلی ضلع میں عام لوگوں کے گم شدہ اور چوری شدہ موبائل فون کی بازیابی کیلئے چلائی گئی خصوصی مہم میں مئی میں ایک اور بڑی کامیابی ملی۔ بریلی کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ کی رہنمائی میں سرویلانس سیل اور سائبر پولیس کی مشترکہ ٹیم نے جدید ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کل 462 موبائل فون کو ٹریک کرکے برآمد کیا ہے۔ ان برآمد شدہ موبائل کی مارکیٹ میں قیمت تقریباً 95 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ ریزرو پولیس لائن آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک خصوصی باوقار پروگرام کے دوران سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سدرن نے ان تمام موبائلوں کو ان کے حقیقی مالکان کے حوالے کیا۔ مہینوں بعد اپنے گمشدہ فون پا کر شہریوں کے چہرے کھل اٹھے اور انھوں نے بریلی پولیس کے کام کی خوب تعریف کی۔ 15 تھانوں کے پولیس اہلکاروں کو نقد انعام و رو سیفی سند: اس بڑی ریکوری کو انجام دینے میں حکومت ہند کے مواصلاتی محکمہ کے ذریعہ جاری CEIR (مرکزی آلات شناختی رجسٹر) پورٹل کا اہم کردار رہا۔ اس پورٹل کے ذریعہ چوری یا گم شدہ فون کا IMEI نمبر بلاک کر دیا جاتا ہے جس سے بدمعاشوں کے ذریعہ اس کے غلط استعمال کو روکا جاتا ہے۔ جیسے ہی کوئی اس بلاک ہینڈ سیٹ میں نیا سم کارڈ ڈالتا ہے پولیس کے پاس فوراً ٹریکنگ الرٹ پہنچ جاتا ہے۔ مہم میں بہترین مظاہرہ کرنے والے 15 اہم تھانوں جن میں پریم نگر، کینٹ، کیلا، سی بی گنج، شاہی، وشارت گنج، علی گنج، فرید پور، فتح گنج ایسٹ، بھوجی پورہ، شیش گڑھ، دیورانیاں، شیر گڑھ، حفیظ گڑھ، دیورانیان، شیر گڑھ، حافظ گنج شامل ہیں۔ کمپیوٹر آپریٹروں اور سائبر اہلکاروں کے حوصلے بلند کرنے کے لیے ایس ایس پی کی طرف سے 1000-1000 روپے کا نقد انعام اور تعریفی خط دیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق جنوری 2025 سے اب تک بریلی پولیس نے کل 5.10 کروڑ روپے کے 259,5 موبائل فون برآمد کر کے عوام کو واپس کیے ہیں۔ برآمدگی میں بہیڑی تھانہ رہا سب سے آگے: مئی ماہ کی اس خصوصی ریکوری مہم میں ضلع کے مختلف تھانوں کی کارکردگی کافی تسلی بخش رہی۔

بریلی: کرنٹ لگنے سے نوجوان اپنے دونوں ہاتھ کھو بیٹھا

بریلی: 6جون (پی این ایس) بریلی میں بجلی کے جھٹکے سے شدید زخمی ہونے والے نوجوان کے لیے انتظامیہ نے مدد کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ زخمی نوجوان وپن بجلی محکمہ کا کنٹریکٹ ملازم نہیں ہے بلکہ اس کا جاننے والا سنیل ہے جس نے اسے اس جگہ بلایا تھا جہاں حادثہ پیش آیا تھا۔ تاہم، ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) نے متاثرہ کو اس کے خاندان کے دو افراد کے علاج اور سرکاری محکموں میں کنٹریکٹ ورکرز کے طور پر ملازمت دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ بھمورا تھانہ علاقہ کے تحت چوراہ نوادیہ میں پیش آیا جہاں 16 مئی کو کنٹراکٹ ورکر سنیل بجلی ٹھیک کرنے گیا ہوا تھا۔ ان کا ایک جاننے والا وپن بھی اس کے ساتھ تھا۔ آپریشن کے دوران وپن کو 000,11 وولٹ کے بجلی کے کھمبے پر چڑھنا پڑا۔ شٹ ڈاؤن کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا تھا۔ وپن جیسے ہی کھمبے پر کام کرنے لگا، اچانک اسے بجلی کا کرنٹ لگ گیا۔ وپن کھمبے سے گرا اور شدید جھلس گیا۔ اس المناک حادثے میں وہ اپنے دونوں بازو سے محروم ہو گئے اور ان کے جسم کے کئی حصے شدید جھلس گئے۔ اب، متاثرہ، وپن، اپنے دو چھوٹے بچوں اور خاندان کے ساتھ درد، بے بسی اور جدوجہد کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔

"ماں کے نام ایک درخت" مہم، ایم پی جگدمبیکا پال و ڈی ایم نے کی شجرکاری

سدھارتھ نگر: 6جون (پی این ایس) عالمی یوم ماحولیات کے مقدس موقع پر اتر پردیش کے سدھارتھ نگر ضلع میں ماحولیاتی تحفظ کی ایک بہت ہی خوبصورت اور شاندار تصویر سامنے آئی ہے۔ صدر ترقیاتی بلاک کے تحت آنے والے تاریخی پلیا ٹیک دھرمندر کیمپس میں جمعہ کو 'ماں کے نام ایک درخت' مہم کے تحت ایک بہت بڑا شجرکاری پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کام میں مقامی عوامی نمائندوں، اعلیٰ انتظامی افسران، اساتذہ، اسکول کے بچوں اور دیہاتیوں کی بڑی تعداد نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، تاکہ ماحولیات کے تئیں مضبوط سماجی شعور کا پیغام لوگوں تک پہنچے۔ اس موقع پر علاقہ کے ایم پی جگدمبیکا پال، ضلع مجسٹریٹ شیوشرنپا جی این، ایس پی ڈاکٹر ابھیشیک مہاجن، چیف فاریسٹ افسر (ڈی ایف او) نیلا ایم، ایس ڈی او فاریسٹ وینا تیواری، چیف ڈیولپمنٹ افسر (سی ڈی او) بلرام سنگھ اور گرام پردھان کے نمائندے گنگارام مشرا سمیت پبلک ایڈمنسٹریشن کے تمام اعلیٰ افسران اور معزز دانشور موجود تھے۔ تمام معزز شہریوں نے مل کر مندر کی مقدس سرزمین پر تقریباً 115 سایہ دار پودے لگائے اور ان کی حفاظت کی مکمل ذمہ داری اٹھانے کا اجتماعی حلف لیا۔ ایم پی جگدمبیکا پال، ڈی ایم شیوشرنپا جی این اور ڈی ایف او نیلا ایم نے کہا کہ درخت ہی زندگی کے حقیقی محافظ ہیں، جو نہ صرف ماحول کا توازن برقرار رکھتے ہیں بلکہ انسان کو تمام غذائی اجزا فراہم کرتے ہیں۔ مقررین نے مسلسل بڑھتی ہوئی آلودگی اور عالمی ماحولیاتی تبدیلیوں کے خطرات کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ہر انسان کا یہ اخلاقی فرض ہے۔

جونپور میں دولہے کا قتل: 38 دن گزرنے کے باوجود ملزم گرفتار نہیں، بہن کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات۔

نوئیڈا کی عمارت میں لگی آگ

نوئیڈا: 6جون (پی این ایس) نوئیڈا کے سیکٹر 75 میں واقع ایک بلند و بالا رہائشی سوسائٹی کی 12 ویں منزل پر موجود فلیٹ میں جمعہ کی صبح آگ لگ گئی، جس کے بعد اندر پھنسے ایک خاندان کو بحفاظت نکال لیا گیا اور پوری عمارت کو خالی کرالیا گیا۔ گوتم بدھ نگر کے چیف فائر آفیسر پردیپ کمار کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ آگ ایئر کنڈیشنر میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ لکھنؤ سے جاری ایک سرکاری بیان کے مطابق وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حکام کو فوری طور پر موقع پر پہنچنے، راحت اور بچاؤ کارروائیوں میں تیزی لانے اور ضرورت پڑنے پر مناسب طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو ہر سطح پر چوکس رہنے اور امدادی کارروائیوں کی مسلسل نگرانی کرنے کا بھی حکم دیا۔ یہ واقعہ صبح تقریباً سات بجے سیکٹر 75 کی آئیوی کاؤنٹی سوسائٹی میں پیش آیا، جہاں 28 منزلہ عمارت کی 12 ویں منزل پر واقع ایک فلیٹ سے اچانک آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ گھنا سیاہ دھواں اور آگ کے شعلے دور دور تک دیکھے جاسکتے تھے۔ چیف فائر آفیسر نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فائر ٹینڈرز کے ساتھ ایک ہائیڈرولک پلیٹ فارم بھی موقع پر تعینات کیا گیا۔ پردیپ کمار کے مطابق عمارت میں پہلے سے موجود فائر فائٹنگ آلات کی وجہ سے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور آلات کو محدود طور پر استعمال کرنا پڑا۔ خصوصی حفاظتی لباس اور سانس لینے کے آلات سے لیس فائر فائٹرز نے بہادری کے ساتھ آگ سے متاثرہ دو فلیٹوں میں داخل ہو کر کارروائی کی۔ انہوں نے بتایا کہ آگ ممکنہ طور پر ایئر کنڈیشنر میں خرابی یا فلیٹ کے پوجا کمرے سے شروع ہوئی تھی۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار فلیٹ نمبر 1203 اور 1204 میں داخل ہوئے اور آگ پر مکمل قابو پا لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فائر سروس کی ٹیم نے فلیٹ میں پھنسے میاں، بیوی اور ان کے بچوں کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ چھ فائر ٹینڈرز کی مدد سے آگ کو مکمل طور پر بجھا دیا گیا۔ چیف فائر آفیسر نے تصدیق کی کہ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ رہائشیوں کو سیڑھیوں کے ذریعے عمارت سے باہر نکالا گیا جبکہ احتیاطی تدابیر کے طور پر پڑوسی فلیٹوں کے مکینوں کو بھی محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ اسی دوران جب آئیوی کاؤنٹی میں امدادی کارروائیاں جاری تھیں، فائر بریگیڈ کو سیکٹر 52 کے شابدی وہار کے قریب واقع ایک تجارتی عمارت میں آگ لگنے کی اطلاع بھی موصول ہوئی۔ پردیپ کمار نے بتایا کہ سیکٹر 52 کے اس کمرشل کمپلیکس میں آگ گراؤنڈ فلور پر موجود ایک ریسٹورنٹ کے فریزر میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ عمارت کی بالائی منزلوں پر پی جی رہائش گاہ بھی قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائر سروس کے اہلکاروں نے عمارت میں موجود 15 افراد کو بحفاظت باہر نکالا اور آگ پر مکمل قابو پا لیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس واقعے میں بھی کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔

سوریہ قتل معاملہ: غازی آباد کے کھوڑا میں نماز جمعہ کے پیش نظر رہا الرٹ، 1000 جوانوں کی رہی تعیناتی

غازی آباد: 6جون (پی این ایس) سوریہ قتل واقعہ کے بعد فرقہ وارانہ کشیدگی کے خدشات کو پیش نظر رکھتے ہوئے غازی آباد واقع کھوڑا کالونی کو پولیس چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ جمعہ کو 19 مساجد پر نماز خیر و عافیت سے پڑھی جائے، اس کے لیے پولیس، پی اے سی، آر اے ایف، آر آر ایف کی بٹالین سمیت تقریباً 1000 پولیس اہلکار علاقے میں تعینات رہیں۔ ساتھ ہی پورے علاقے کی ڈرون اور کیمروں سے نگرانی کرائی گیئی۔ قابل ذکر ہے کہ کھوڑا علاقہ میں 19 مساجد اور 4 مدارس ہیں۔ ان میں سے 2 مدارس کو سیل کیا جاچکا ہے۔

ڈیوائیڈر پر سو رہے مزدور پر ڈمپر ڈرائیور نے پلٹ دی مٹی، دم گھٹنے سے موت

گورکھپور: 6جون (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع گورکھپور میں ایک انتہائی دردناک اور دل دہلا دینے والا حادثہ سامنے آیا ہے۔ یہاں بھٹ ہٹ-بانس استھان روڈ پر چل رہے فور لین سڑک کی تعمیر کے دوران ڈمپر ڈرائیور نے ڈیوائیڈر پر سو رہے ایک مزدور پر مٹی پلٹ دی۔ مٹی کے نیچے دب جانے سے مزدور کی تڑپ تڑپ کر موت ہوگئی۔ یہ خوفناک حادثہ دلال چوراہے کے پاس بدھ کی دیر شب کا بتایا جارہا ہے۔ پولیس نے جائے حادثہ کے آس پاس لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کھنگالنے کے بعد ملزم ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ دراصل ان دنوں زیر تعمیر فور لین سڑک کے ڈیوائیڈر پر مٹی ڈال کر اسے برابر کرنے کا کام جنگی سطح پر جاری ہے۔ جمعرات کی صبح تقریباً 11 بجے جب وہاں ایک جے سی بی مشین سے مٹی کو ہموار کیا جارہا تھا، تو اچانک ایک انسانی پاؤں مٹی کے بیچ سے نکل کر کام کر رہے دیگر مزدوروں کو دکھائی دیا۔ اس کے بعد وہاں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملنے پر پہنچی پولیس نے فوراً مٹی کو ہٹوایا اور نیچے دبے شخص کو باہر نکلوایا۔ متوفی کی شناخت دیوریا ضلع کے رام پور فیکٹری ایریا واقع سندھوا گاؤں کے منٹو ولد جناردھن کے طور پر ہوئی۔ متوفی منٹو گزشتہ پانچ سال سے اپنے سسر گلریہا کے ترکولہ گاؤں میں رہتا تھا اور کام کرتا تھا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اس کی بیوی نیتا دیوی اپنے دو معصوم بچوں کے ساتھ روتی ہوئی موقع پر پہنچ گئیں۔ ایس پی سٹی نمیش پاٹل نے حادثہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ 3 جون کی رات مزدور زیر تعمیر ڈیوائیڈر پر سو گیا تھا۔ اس دوران مٹی کے ساتھ آنے والی گاڑی نمبر (RN-4276 UP-32) کے ڈرائیور نے انتہائی لاپرواہی کا مظاہرہ کیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم ڈمپر ڈرائیور رنجو راج بھر (ساکن ایکونہ، ماؤ) کو گرفتار کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی۔ اکھلیش یادو نے ٹویٹ کر کے افسوس کا اظہار کیا: سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اس دل دہلا دینے والے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر ایک پوسٹ لکھی۔ انھوں نے انتظامی مشنری اور حساسیت پر طنز کرتے ہوئے لکھا، اچھا نہیں ہے حساسیت کا مر جانا، بے رحم مٹی میں انسانیت کا دب جانا۔

موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں سے نمٹنے میں خواتین کسانوں کی شرکت اور قیادت وقت کی ضرورت ہے: شری سوریہ پرتاپ شاہی

خواتین کسانوں کو ٹیکنالوجی، تربیت اور وسائل سے جوڑنا زراعت کو پائیدار اور خوشحال بنائے گا

لکھنؤ، 6 جون، خواتین کاشتکاروں کو موسمیاتی موافقت کے اقدامات سے جوڑنا زراعت کو پائیدار اور ترقی پسند بنانے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ اس تناظر میں، آج لکھنؤ کے ایک مقامی ہوٹل میں "ماحولیاتی موافقت کے اقدامات کے لیے خواتین کسانوں کو با اختیار بنانا" پر ایک روزہ ریاستی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس اہم ورکشاپ سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے، اتر پردیش کے وزیر زراعت جناب سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ دیہی معیشت اور زراعت کی ترقی میں خواتین کسانوں کا تعاون بے مثال ہے، اس لیے انہیں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا ہماری ترجیح ہے۔ اپنے خطاب میں، وزیر زراعت نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے خواتین کسانوں کی فعال شرکت اور قیادت وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے موسمی نمونوں اور غیر یقینی صورتحال کے اس دور میں خواتین کو روایتی کاشتکاری کے تحفظ اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے آگے بڑھنا چاہیے۔ اجتماعی کوششوں کے ذریعے حکومت اور معاشرے کو انہیں بروقت جدید ٹیکنالوجی، خصوصی تربیت اور ضروری وسائل فراہم کرنے چاہئیں، تا کہ وہ خود انحصاری کے قابل بن سکیں اور ناسازگار حالات میں بھی اپنی فصلوں کو احتیاط سے سنبھال سکیں۔ شری سوریہ پرتاپ شاہی نے ریاستی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اتر پردیش، "انادتا کو کاروباری میں تبدیل کرنے" کے عزم کے ساتھ، خواتین کسانوں کو با اختیار بنانے کے لیے مختلف فلاحی اسکیموں کو مسلسل نافذ کر رہی ہے۔ زرعی آلات پر سبسڈی ہو، آرگینک کاشتکاری کو فروغ دینا ہو یا جوار کو فروغ دینا، ہر سطح پر خواتین کی شرکت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس ورکشاپ سے اخذ کردہ نتائج ریاست کی زرعی پالیسیوں کو زیادہ عملی اور ماحول دوست بنانے میں مدد کریں گے۔ اس اعلیٰ سطحی ورکشاپ کے دوران پرنسپل سکریٹری زراعت جناب رویندرا، ڈائرکٹر اڈاپٹیو اینڈ ایکویٹ ایبل فوڈ سسٹم گیٹس فاؤنڈیشن ڈاکٹر اینا ماریا لوبو گریرو، سابق سکریٹری زراعت حکومت ہند جناب دیوش چتر دیوی، سبکدوش آئی اے ایس امیت موہن پرساد، چیف جنرل منیجر نابارڈ جناب پنکج کمار، زراعت کے شعبے کی کئی سینئر ماہرین زراعت اور کسانوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ موجود تھے۔

جونپور: ایس پی ضلع صدر کا دعویٰ، وقت سے پہلے ہو سکتے ہیں الیکشن: کسی بھی وقت بج سکتا ہے انتخابی بگل، ایس پی ضلع صدر نے کارکنوں کو خبردار کیا۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

21 جون تک ضلع میں ایک جامع عوامی فلاح و بہبود اور عوامی آگاہی مہم چلائی جائے گی
وزیر موصوف نے شراون دھام میں درخت لگا کر مہم کا آغاز کیا

لکھنؤ: 6 جون، کابینی وزیر پنچایتی راج اور اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج محکمہ، اتر پردیش حکومت، جناب اوم پرکاش راج بھر نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر قدیم مذہبی مقام شراون دھام پر "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کے تحت ایک درخت لگایا اور مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر عوامی سطح پر مہم شروع کی۔ اس موقع پر معزز ممبر قانون ساز کونسل جناب ہری اوم پانڈے، معزز ایم ایل اے کٹھری جناب دھرم راج نشاد، چیئرمین ضلع پنچایت جناب شیام سندر ورما (سادھو ورما)، ضلع مجسٹریٹ شریمتی ایشا پریا، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر آنند کمار شکلا، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کے ساتھ دیگر عوامی نمائندوں اور عہدیداروں نے بھی شرکت کی۔ شراون دھام میں منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انچارج وزیر نے عام لوگوں سے ماحولیاتی تحفظ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور ماں کے نام پر کم از کم ایک درخت لگانے اور اس کی باقاعدہ دیکھ بھال کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری صرف ایک پروگرام نہیں ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا عہد ہے۔ انہوں نے معاشرے سے اپیل کی کہ وہ بغیر کسی امتیاز کے بیٹوں اور بیٹیوں کو یکساں مواقع اور معیاری تعلیم فراہم کریں اور خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے پر زور دیا۔ وزیر انچارج نے نرسری کا معائنہ کیا اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ شراون دھام میں شجرکاری کے پروگرام کے بعد، وزیر انچارج نے جیل روڈ پر واقع لورپور تاجن نرسری کا معائنہ کیا اور شجرکاری مہم کی تیاریوں اور پودوں کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ اس دوران ڈویژنل فارسٹ آفیسر نے بتایا کہ ضلع میں شجرکاری مہم کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور مقررہ ہدف کے مطابق پودے وافر تعداد میں دستیاب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ متعلقہ محکموں کی جانب سے منتخب مقامات پر پودوں کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے اور شجرکاری کا کام طے شدہ پلان کے مطابق جاری ہے۔ میٹنگ میں قانون ساز کونسل کے معزز ممبر جناب ہری اوم پانڈے، معزز ایم ایل اے کٹھری جناب دھرمراج نشاد، معزز چیئرمین ضلع پنچایتجناب شیام سندر ورما عرف سادھو ورما، ضلع مجسٹریٹ مسز ایشا پریا، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر آنند کمار شکلا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس، ڈویژن کے صدر اور ڈویژن کے نائب صدر اور دیگر افسران موجود تھے۔

لکھنؤ میں گینگ ریپ کے ملزم کو پولیس نے پیچھا کر کے گولی ماردی

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے نگوہا تھانہ علاقے میں جمعرات کی دیر رات گینگ ریپ کیس کے اہم ملزم کو پولیس نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کردی۔ جوابی کارروائی میں ملزم کی ٹانگ میں گولی لگی۔ ملزم کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ملزم کا دوسرا ساتھی تاحال فرار ہے جس کی تلاش جاری ہے۔ متاثرہ، جو کہ نگوہا تھانے کے علاقے کے ایک محلے میں رہتی ہے، نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی، جس میں کہا گیا کہ وہ کام سے واپسی کے لیے 31 مئی کی رات تیلی باغ چوراہے سے آٹو رکشہ میں سوار ہوئی تھی۔ ماداپور چوراہے پر دیگر مسافروں کے اترنے کے بعد آٹو رکشہ ڈرائیور نے اپنے ایک ساتھی کے ساتھ مل کر اسے دھمکی دی اور اسے گوتم کھیڑا کے ایک ویران مقام پر لے گیا جہاں آٹو رکشہ ڈرائیور اور اس کے ساتھی نے اس کی عصمت دری کی۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ ڈی سی پی (جنوبی) امیت کمار آنند کے مطابق، پولیس نے 300 سے زیادہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی اور ملزم کی تلاش میں قریبی رہائشیوں سے پوچھ گچھ کی۔ تب ملزم آٹو رکشہ ڈرائیور کی شناخت اپدیش لودھی عرف گھنا ولد رام ملن ساکن رنجیت کھیڑا، نگوہا تھانہ، لکھنؤ کے طور پر ہوئی۔ پولیس اس کی سرگرمی سے تلاش کر رہی تھی۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزم منگل تیراہا سے رامدائی کھیڑا گاؤں کی سڑک پر ہے۔ پولیس نے اسے گھیر لیا۔ خود کو گھیرے ہوئے دیکھ کر ملزم نے جان سے مارنے کی نیت سے پولیس پر فائرنگ کردی جس پر پولیس ٹیم نے جوابی کارروائی کی۔ ملزم کی ٹانگ میں گولی لگنے سے وہ زخمی ہو گیا۔

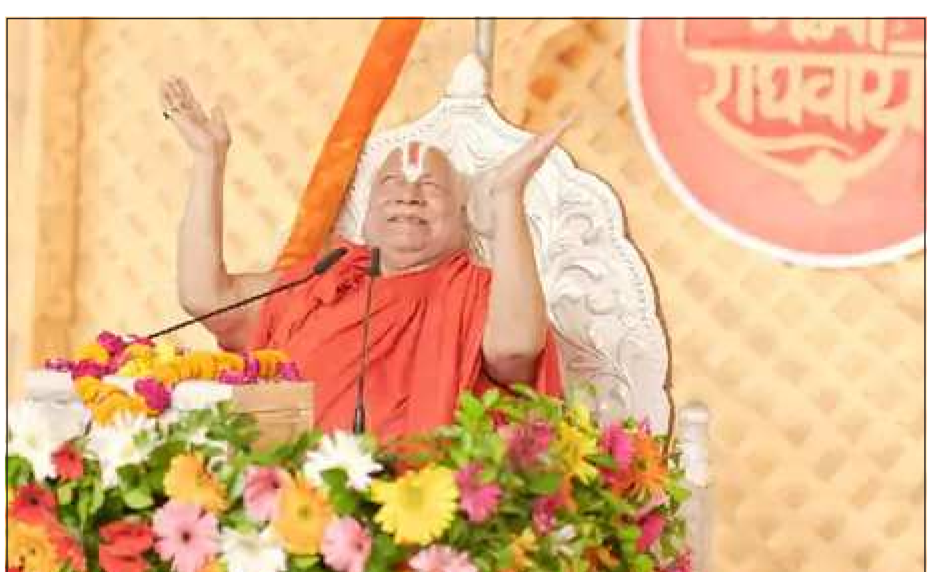

لکھنؤ: لکشمن ٹیلا پر بھگوان لکشمن کا ایک عظیم الشان مندر تعمیر کیا جائے گا: رام بھدراچاریہ نے لکھنؤ میں کہا — اگر ضرورت پڑی تو وہ خود اپنا موقف پیش کریں گے۔

وزیر اعظم مودی کے دور میں عالمی سطح پر بھارت کا قد بڑھا
ملک ایک مضبوط طاقت بن کر ابھرا: راج ناتھ سنگھ

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے 12 سالہ دور اقتدار کو بھارت کی ترقی، عالمی وقار اور قومی طاقت کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت کے دوران بھارت نے دنیا میں اپنی الگ شناخت قائم کی ہے اور اب اسے ایک کمزور نہیں بلکہ ایک مضبوط اور بااثر ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری بھی اس حقیقت کو تسلیم کرتی ہے کہ گزشتہ برسوں میں بھارت کی حیثیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ لکھنؤ میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی سیاسی زندگی میں کئی اہم ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ مودی طویل عرصے تک گجرات کے وزیر اعلیٰ رہے اور اس کے بعد مسلسل 12 سال سے ملک کے وزیر اعظم کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مودی کی قیادت میں بھارت نے اقتصادی، سفارتی اور دفاعی میدانوں میں قابلِ ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وہ یہ بات صرف کابینہ کے ایک رکن کی حیثیت سے نہیں کہہ رہے بلکہ دنیا کے مختلف ممالک اور عالمی ادارے بھی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں کہ بھارت کی بین الاقوامی ساکھ میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق آج بھارت عالمی مسائل پر مؤثر آواز رکھتا ہے اور دنیا کی بڑی طاقتوں کے ساتھ برابری کی سطح پر گفتگو کرتا ہے۔ ادھر 10 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی کے مسلسل سب سے طویل عرصے تک وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ قائم ہونے کے امکان پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں نے بھی انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ مغربی بنگال کے وزیر دلیپ گھوش نے کہا کہ دنیا میں نریندر مودی جیسا کوئی دوسرا لیڈر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ریکارڈ خود بخود قائم ہو جائے گا کیونکہ عوام کی حمایت اور اعتماد مسلسل ان کے ساتھ ہے۔ ان کے بقول مودی کی قیادت میں مستقبل میں بھی کئی نئے ریکارڈ قائم ہوں گے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ منن مشرا نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے لیے نئے ریکارڈ بنانا کوئی نئی بات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 10 جون کا ریکارڈ محض ایک مرحلہ ہے کیونکہ مودی پہلے ہی کئی تاریخی کامیابیاں اپنے نام کر چکے ہیں اور آنے والے برسوں میں مزید سنگ میل عبور کریں گے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر شاہنواز حسین نے بھی وزیر اعظم کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ بھارت خوش قسمت ہے کہ اسے نریندر دامودر داس مودی جیسا لیڈر ملا۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل مدت تک خدمات انجام دینے کے معاملے میں سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کا ریکارڈ توڑنے کی جانب اہم قدم بڑھایا ہے۔ شاہنواز حسین نے امید ظاہر کی کہ مودی آئندہ انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کر کے ملک کی خدمت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے لیے ملک کی ترقی اور عوامی فلاح سب سے اہم ترجیح ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ 12 برسوں میں بھارت کی تقدیر بدلنے اور اسے ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کرنے میں مودی حکومت نے اہم کردار ادا کیا ہے، جس پر پارٹی کارکنان اور عوام کو فخر ہے۔

اسلام میں اچھے اخلاق کو بنیادی اہمیت حاصل ہے: مولانا اخلاق ندوی

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) لکھنؤ کٹرہ اعظم بیگ، نزد لال مسجد، بلوچ پورہ روڈ، لکھنؤ میں جاری سلسلہ درس قرآن کے تحت منعقدہ نشست میں مولانا محمد اخلاق ندوی سندیلوی نے اخلاق حسنہ، حقوق العباد اور معاشرتی ذمہ داریوں کے موضوع پر قرآن کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں اچھے اخلاق کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور ایک مسلمان کی شناخت اس کے کردار، معاملات اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک سے ہوتی ہے۔ معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے چینی اور اختلافات کا موثر حل اسلامی اخلاقیات کو اپنانے میں مضمر ہے۔ مولانا ندوی نے پڑوسیوں کے حقوق پر بھی تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسلام نے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک، خیر خواہی اور تعاون کی خصوصی تعلیم دی ہے۔

ناجائز شراب کے خلاف سخت کارروائی جاری، مئی میں 9898 مقدمات درج

لکھنؤ: 6 جون۔ ریاستی وزیر برائے آبکاری (آزادانہ چارج) نتن اگروال نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں، اتر پردیش میں محکمہ آبکاری آمدنی میں اضافہ اور غیر قانونی شراب کے خلاف موثر نفاذ کی کارروائی میں نمایاں کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ محکمے کی شفاف پالیسیاں، تکنیکی نگرانی، اور مضبوط نفاذ کے نظام کے نتیجے میں محصولات کی وصولی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 میں، مارچ تک، محکمہ ایکسائز نے 26.57722 کروڑ کی آمدنی حاصل کی، جو کہ مالی سال 2024-25 کی اسی مدت میں 07.52573 کروڑ کے مقابلے میں 19.5149 کروڑ زیادہ ہے۔ اس طرح محکمہ نے 79.9 فیصد کی نمایاں نمو درج کی ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ 2026-27 کے مالی سال میں، مئی 2026 تک، محکمہ کو 69.10635 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے، جو پچھلے مالی سال کی اسی مدت میں 68.9770 کروڑ کے مقابلے میں 01.865 کروڑ زیادہ ہے۔ یہ 85.8 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ مئی 2026 کے مہینے میں، محکمہ کو 63.5387 کروڑ کی آمدنی ہوئی ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ ریاست میں غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور اسمگلنگ کے خلاف مسلسل ایک جامع مہم چلائی جا رہی ہے۔ مالی سال 2025-26 میں مارچ 2026 تک کل 119001 مقدمات درج کیے گئے اور 16.31 لاکھ لیٹر غیر قانونی شراب اور منشیات برآمد کی گئیں۔ اس دوران غیر قانونی تجارت میں ملوث 21401 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ 3960 افراد کو جیل بھیجا گیا۔ اس کے علاوہ اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی 155 گاڑیاں بھی قبضے میں لے لی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اپریل 2026 میں 9579 مقدمات درج کیے گئے اور 12.4 لاکھ لیٹر غیر قانونی شراب ضبط کی گئی۔ اس دوران 1544 افراد کو گرفتار کیا گیا، 215 کو جیل بھیجا گیا اور 12 گاڑیاں ضبط کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی منشا کے مطابق غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی اپنائی جا رہی ہے۔

لکھنؤ اور ہردوئی میں مجرموں کے ساتھ پولیس مقابلہ، تین ملزم گرفتار

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ اور ہردوئی میں مجرموں کے ساتھ پولیس مقابلوں کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ 31 مئی کو لکھنؤ کے نگوہن تھانہ علاقے میں پولیس عصمت دری کے ملزم کے ساتھ تصادم میں مصروف تھی۔ انکاؤنٹر کے بعد پولیس نے ملزم آٹو ڈرائیور کو گوتم کھیڑا جنگل سے گرفتار کر لیا۔ لکھنؤ کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (جنوبی) امیت کمار آنند نے بتایا کہ یکم جون کو ایک 19 سالہ خاتون نے نگوہا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی جس میں الزام لگایا گیا کہ ایک آٹو ڈرائیور نے اس کے ساتھ عصمت دری کی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نگوہا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔ تب سے، نگوہاں پولیس اسٹیشن، اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) اور سرویلنس ٹیم اس میں شامل ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (جنوبی) امیت کمار آنند نے مزید بتایا کہ 450 سی سی ٹی وی فوٹیجز کو اسکین کیا گیا اور آٹو رکشا جس میں خاتون سوار تھی اس کی شناخت کی گئی۔ واقعہ میں ملوث ملزم کی شناخت کر لی گئی۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزم کو دیکھا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی علاقے میں چیکنگ شروع کر دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس، جنوبی نے بتایا کہ چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک آٹو رکشہ کو قریب آتے دیکھا۔ خود کو گھیرے میں دیکھ کر ملزم نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کر دی۔ پولیس ٹیم نے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی جس سے ملزم ٹانگ میں زخمی ہو گیا۔ ملزم کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے پاس سے ایک پستول، ایک کارتوس اور دو خالی خول برآمد ہوئے۔ ایک اور ملزم فرار ہے جسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ دریں اثنا، ایک مشترکہ کارروائی میں، کوتوالی سٹی پولیس اسٹیشن اور ہردوئی کی سرویلنس/ایس او جی ٹیم نے ایک انکاؤنٹر کے دوران دو بدنام زمانہ مجرموں کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے ایک مسروقہ موٹر سائیکل، ایک اسکوٹر، دو سونے کی چین، ایک غیر قانونی پستول، کارتوس اور خالی خول برآمد ہوئے ہیں۔ گرفتار ملزمان کی شناخت پون کمار اور انکت ورما کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ مجرم کسی بڑے جرم کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے محاصرہ کیا، اس دوران مجرموں نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جوابی فائرنگ سے دونوں ملزمان زخمی ہو کر؛ موقع پر ہی گرفتار ہو گئے۔ قبضے میں لیے گئے ملزمان میں بغیر نمبر پلیٹ والی موٹر سائیکل، ایک مسروقہ اسکوٹر، دو سونے کی زنجیریں، ایک 315 بور کا پستول، کارتوس اور گولے شامل ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولیس معاملے میں مزید قانونی کارروائی کر رہی ہے۔ سی او سٹی انکیت مشرا نے بتایا کہ 4 جون کی رات کو ایک مخبر سے اطلاع ملی کہ کچھ مجرم پولیس اسٹیشن کے قریب جمع ہوئے ہیں۔ وہ مسلح تھے اور ایک بڑی واردات کو انجام دینے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ اس اطلاع کے بعد پولیس نے محاصرہ کر لیا۔ خود کو گھیرے میں پا کر پولیس نے مارنے کے ارادے سے فائرنگ کی۔ پولیس نے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی۔ دو مجرموں کو ٹانگوں میں گولیاں لگیں۔

ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو یوم پیدائش کی مبارکباد پیش کی

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ان کے یوم پیدائش کے موقع پر دلی مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں ڈاکٹر عمار رضوی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی مضبوط قیادت، مسلسل محنت اور عوامی خدمات کے تئیں وابستگی نے ریاست اتر پردیش کو ترقی، بہتر نظم و نسق اور خوشحالی کی نئی سمت عطا کی ہے۔ ان کی قیادت میں ریاست نے مختلف شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں اور ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ کی کاوشیں قابلِ ستائش ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یوگی آدتیہ ناتھ مستقبل میں بھی ریاست کی ترقی اور عوامی خدمت کے لیے اسی جذبے کے ساتھ کام کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ صحت مند، خوش و خرم اور کامیاب زندگی گزاریں اور عوامی خدمت کے میدان میں مزید کامیابیاں حاصل کریں۔

اکھلیش نے سی ایم یوگی کے 'ٹوٹی چور' کے ریمارک کا دیا جواب
کھاونسپتی عقل چھین لیتی ہے

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش کلین ایئر مینجمنٹ پروجیکٹ کے آغاز اور درخت لگانے کی مہم-2026 کے لوگو کی نقاب کشائی کے موقع پر، وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ماحولیاتی تحفظ، پانی کے تحفظ اور عوامی شرکت پر زور دیا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ماں دھرتی کے نام پر درخت لگائیں اور اس کی حفاظت کا عہد کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صرف درخت لگانا کافی نہیں ہے۔ معاشرے کو بھی اس کی دیکھ بھال اور تحفظ کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر لکھنؤ کے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقد ایک پروگرام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پانی کے تحفظ کو زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری اسکیموں کی کامیابی کے لیے عوام کا تعاون ضروری ہے۔ "ہر گھر نل یوجنا" کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کئی جگہوں پر لوگ سرکاری املاک کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے ہر گھر نل یوجنا کو فروغ دیا، لیکن پتہ چلا کہ کچھ لوگ ٹوٹی چوری کر رہے ہیں اور کچھ دوسرے طریقوں سے اسکیم کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ معاشرے کو ایسے لوگوں کو ٹوکنا چاہیے اور عوامی وسائل کی حفاظت کے لیے آگے بڑھنا چاہیے۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے وزیر اعلیٰ کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ اپنے آفیشل ایکس (سابقہ ٹویٹر) ہینڈل پر پوسٹ کرتے ہوئے، انہوں نے لکھا، نشہ غلط کی طرف لے جاتا ہے... ونسپتی ضمیر چھین لیتا ہے، اور بے گناہوں کے قتل کا خوف نیند کو چھین لیتا ہے، ورنہ اتنے بڑے عہدے پر کوئی بھی پوری طرح ہوش میں رہتے ہوئے ایسا حقیر بیان نہیں دیتا۔ کچھ لوگ اپنی ناکامیوں کا الزام دوسروں پر لگاتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مایوسی کی فطرت اب ہار گئی ہے۔

عالمی یوم ماحولیات پر راجناتھ سنگھ نے کی شجر کاری

لکھنو: 6 جون (پی این ایس) عالمی یوم ماحولیات کے خصوصی موقع پر اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں سبز ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مقامی ایم پی اور مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک اور بی جے پی لکھنؤ میٹروپولیٹن صدر آنند دویدی سمیت کئی سینئر عوامی نمائندوں نے جمعہ کو کینٹ میں واقع کستوربا پارک میں پودے لگائے۔ یہ شجرکاری وزیر اعظم نریندر مودی کے ملک گیر اپیل "ایک درخت ماں کے نام" مہم کے تحت کیا گیا تھا۔ اس موقع پر لیڈران نے آنے والی نسلوں کیلئے صاف، محفوظ اور آلودگی سے پاک ماحول تیار کرنے کے مقصد سے عوام سے زیادہ سے زیادہ پودے لگانے کی اپیل کی گئی۔

لکھنؤ یونیورسٹی کے طلباء کا احتجاج 5ویں دن بھی جاری: ایودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد اور کانگریس لیڈر پی ایل پونیا حمایت میں پہنچے

فیس میں اضافے پر سرکاری وکلا نے یوگی کا شکریہ ادا کیا

لکھنو: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش حکومت کی جانب سے مختلف عدالتوں میں ریاستی حکومت کی نمائندگی کرنے والے سرکاری وکلا کی ریٹینر شپ اور بحثی فیس میں اضافے کے فیصلے کا وکلا برادری نے خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ریاست کے مہا وکیل اجے مشرا اور ان کی پوری ٹیم نے اس فیصلے کو ایک تاریخی اقدام قرار دیا ہے۔ جاری کردہ بیان میں وکلا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عدالتوں میں ریاستی مفادات کی مؤثر نمائندگی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس معاملے میں پہل کی۔

میوزیم کی تعمیر کے 09 نئے منصوبوں پر کام جاری ہے
بہت سے عجائب گھروں پر کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 6ر جون۔ اتر پردیش میوزیم ڈائریکٹریٹ، ریاست میں میوزیم کی تعمیر کے نو نئے منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ ان میں سے کچھ پروجیکٹ تکمیل کے قریب ہیں، اور باقی کام تیزی سے جاری ہے۔ تمام منصوبوں کے لیے ضروری فنڈ جاری کر دیے گئے ہیں۔ عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کو ہدایت دی گئی ہے کہ اس بات کو یقینی بنائے کہ دستیاب فنڈ عجائب گھروں، یادگاروں اور عمارتوں کو بروقت اور معیاری طریقے سے مکمل کرنے کے لیے استعمال کیے جائیں۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے وزیر سیاحت نے کہا کہ مین پوری ضلع میں آڈیٹوریم اور ملٹی پرپز ہال کی تعمیر کے لیے رواں مالی سال 2026-27 میں 20 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے اور اب تک 1250 لاکھ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے۔ اسی طرح مین پوری میں ثقافتی مرکز اور عجائب گھر کی تعمیر کے لیے 21 فروری 2026 تک 15.1540 لاکھ روپے کا استعمال کا سرٹیفکیٹ فراہم کیا گیا ہے۔ باؤنڈری وال کا کام جاری ہے اور دیگر کام مکمل ہو چکے ہیں۔ اسی طرح سلطان پور میں ڈسٹرکٹ میوزیم کی عمارت کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ بنیاد کا کام مکمل ہو چکا ہے اور سپر اسٹرکچر کا کام جاری ہے۔ وزیر سیاحت نے بتایا کہ گورکھپور ضلع میں گورکھا رجمنٹ سینٹر گورکھپور شہداء کی یادگار اور میوزیم کی تعمیر کا سنگ بنیاد 4 ستمبر 2025 کو وزیر اعلیٰ نے رکھا تھا۔ اس عمارت کی تعمیر بھی جاری ہے۔ اسی طرح، کوشامبی ضلع میں، وزیر اعلیٰ کے اعلان کے تحت، کوشامبی کی ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر اہمیت کو دیکھتے ہوئے، ایک میوزیم کی تعمیر کے لیے زمین پر نشان لگانے کا کام عمل آوری کرنے والی ایجنسی کے ذریعے دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔ بارہ بنکی ضلع میں، پدم شری بابو کے ڈی سنگھ کے آبائی گھر کو تیار کرنے کے لیے تعمیر و تزئین کا کام جاری ہے۔ اسی طرح بجنور ضلع میں آنجہانی دشینت کمار کے آبائی گھر کو لائبریری اور آڈیٹوریم کے ساتھ میوزیم میں ترقی دینے کے لیے ضروری فنڈ فراہم کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے پر بھی کام جاری ہے۔ گورکھپور ضلع میں، ریاستی بدھسٹ میوزیم، گورکھپور کی مرکزی عمارت سے متصل توسیعی عمارت کی پہلی منزل پر دو نمائشی ہالوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے ضروری فنڈ فراہم کیے گئے ہیں۔

جواں دوست

عملے کو کیسے ریسکیو کیا جاتا ہے؟

امریکی میڈیا میں شائع ہونے والی رپورٹس سے پتا چلتا ہے کہ ایران کی فضا میں مار گرائے گئے امریکی ایف 15 لڑاکا طیارے کے پائلٹ کو ریسکیو کر لیا گیا ہے، جبکہ بی بی سی کے امریکہ میں پارٹنر ادارے سی بی ایس نیوز کے مطابق طیارے میں سوار دوسرے رکن کی تلاش کے لیے ایران کے اندر ریسکیو مشن جاری ہے۔ کامبیٹ سرچ اینڈ ریسکیو (یعنی سی ایس اے آر) مشنز کو امریکی اور اتحادی افواج کی جانب سے تیار کی جانے والی سب سے پیچیدہ اور وقت کے لحاظ سے انتہائی حساس کارروائیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ امریکی فضائیہ کے خصوصی تربیت یافتہ یونٹس سی ایس اے آر مشنز کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ انھیں اکثر ان علاقوں کے قریب تعینات کیا جاتا ہے، جہاں تنازعے کے دوران طیارے ضائع ہونے کا امکان ہو۔ سادہ الفاظ میں سی ایس اے آر مشنز وہ عسکری کارروائیاں ہیں جن کا مقصد دشمن کے علاقوں میں مار گرائے گئے طیاروں کے پائلٹس یا تنہا فوجیوں کو ڈھونڈ کر انھیں بچانا ہوتا ہے۔ روایتی سرچ اینڈ ریسکیو کارروائیاں انسانی ہمدردی یا آفات کے بعد کی جاتی ہیں۔ مگر سی ایس اے آر مشنز دشمن یا خطرناک ماحول میں کی جاتی ہیں۔ ایران میں موجودہ ریسکیو کوشش ایک ایسی کارروائی ہے جو دشمن کے علاقے کے اندر گہرائی میں کی گئی ہے۔ یہ مشنز وقت کے لحاظ سے انتہائی حساس ہوتے ہیں کیونکہ دشمن فورسز بھی اسی علاقے میں پہنچ سکتی ہیں۔ ان کی بھی کوشش ہوتی ہے کہ وہ امریکی اہلکاروں کو تلاش کریں۔ امریکی عسکری سٹریٹجسٹ اور سابق اعلی سفارتکار جیمز جیفری شام کے لیے خصوصی نمائندہ اور آئی ایس آئی ایل کے خلاف بین الاقوامی فوجی اتحاد کے لیے خصوصی ایلچی رہ چکے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ سب سے خطرناک فوجی مشن ہے جس کا مجھے علم ہے۔ جدید دور میں سی ایس اے آر مشنز زیادہ تر ہیلی کاپٹروں کے ذریعے انجام دیے جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ ری فیولنگ طیارے موجود ہوتے ہیں اور دیگر جنگی طیارے علاقے میں گشت اور ممکنہ حملوں کے لیے تیار رہتے ہیں۔ جیفری نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ ایئر فورس کے سپیشل آپریشنز کے لوگ ہوتے ہیں جنھیں تقریباً ڈیلٹا فورس اور نیوی سیل ٹیم سکس کے معیار تک تربیت دی جاتی ہے لیکن ان کے پاس طبی مہارت بھی ہوتی ہے۔ اگر انھیں لگے کہ پائلٹ زندہ ہو سکتا ہے تو وہ تلاش کا عمل ترک نہیں کرتے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ جمعے کو ایران سے سامنے آنے والی تصدیق شدہ ویڈیو میں امریکی فوجی ہیلی کاپٹر اور کم از کم ایک ری فیولنگ طیارہ ایران کے صوبے خوزستان کے اوپر پرواز کرتا ہوا دکھائی دیا تھا۔ فضائی جنگ کے دوران ریسکیو مشنز پہلی عالمی جنگ میں بھی کیے گئے تھے جب پائلٹ فرانس میں مار گرائے گئے طیاروں میں سوار ساتھیوں کو بچاتے تھے۔ امریکی فوج کی پیرا ریسکیو یونٹس اپنی تاریخ 1943 کے اسی مشن سے جوڑتی ہیں۔ اس وقت دو فوجی سرجنز اس وقت کے برما (میانمار) میں زخمی فوجیوں کی مدد کے لیے پیراشوٹ کے ذریعے اترے تھے۔ سمتھسونیئن ایئر اینڈ سپیس میگزین کے مطابق دنیا میں پہلی بار ہیلی کاپٹر کے ذریعے ریسکیو ایک سال بعد ہوا جب ایک امریکی لیفٹیننٹ نے جاپانی محاذ میں پھنسے چار فوجیوں کو بچایا۔ یہ کسی جنگ میں ہیلی کاپٹر کے پہلے عملی استعمال کا واقعہ تھا۔ جنگ کے فوراً بعد امریکہ میں باضابطہ سرچ اینڈ ریسکیو یونٹس قائم کیے گئے۔ لیکن جدید سی ایس اے آر کی بنیاد ویتنام جنگ کے دوران رکھی گئی تھی۔ بیٹ 21 نامی ایک مشن میں شمالی ویتنام کے علاقے میں مار گرائے گئے طیارے کے ایک پائلٹ کو نکالنے کی کوشش کے دوران کئی طیارے تباہ ہوئے اور متعدد امریکی اہلکار مارے گئے تھے۔ اس جنگ نے سی ایس اے آر مشنز کی وسعت اور پیچیدگی میں بہت اضافہ کیا اور اس تجربے نے ان حکمتِ عملیوں اور طریقہ کار کو بہتر بنانے میں مدد دی جو آج بھی ریسکیو کارروائیوں کی بنیاد ہیں۔ اگرچہ امریکی فوج کی ہر شاخ سی ایس اے آر صلاحیت رکھتی ہے لیکن فوجی اہلکاروں کو تلاش کرنے اور انھیں ریسکیو کرنے کی بنیادی ذمہ داری امریکی فضائیہ کی ہے۔ یہ کام ان اہلکاروں کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے جنھیں پیرا ریسکیو ٹیم کہا جاتا ہے، جو امریکی فوج کی خصوصی آپریشنز کمیونٹی کا حصہ ہیں۔ پیرا ریسکیو کا باضابطہ مقصد یہ بیان کیا گیا ہے: ہمارا کام دوسروں کی جان بچانا ہے۔ ان کا کام امریکی فوجیوں سے کیے گئے وعدے کا حصہ سمجھا جاتا ہے کہ انھیں میدان جنگ میں کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ یہ اہلکار بطور جنگجو اور پیرا میڈک انتہائی اعلی تربیت حاصل کرتے ہیں اور ایک ایسے تربیتی عمل سے گزرتے ہیں جسے امریکہ کی فوج میں سب سے مشکل تربیتی کورس سمجھا جاتا ہے۔ انتخاب اور تربیت کا یہ عمل تقریباً دو سال پر محیط ہوتا ہے۔ اس میں پیراشوٹ اور ڈائیونگ ٹریننگ، بنیادی انڈر واٹر ڈیمولیشن، سروائیول، ریزسٹنس اور ایویئشن ٹریننگ اور ایک مکمل سول پیرا میڈک کورس شامل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انھیں جنگی طب، پیچیدہ ریکوری آپریشنز اور اسلحے کی خصوصی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ملٹری نیوز ویب سائٹ سوفریپ کے مطابق تاریخی طور پر تقریباً 80 فیصد افراد اس کورس کو مکمل کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات یہ شرح اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ زمین پر یہ ٹیمیں خصوصی تربیت یافتہ کامبیٹ ریسکیو آفیسرز کی قیادت میں کام کرتی ہیں، جو مکمل پیرا ریسکیو آپریٹر ہوتے ہیں اور ریسکیو مشنز کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

سائنسدانوں کیلئے معمہ بننے والی وہ مچھلیاں جو ایک لاکھ سال سے سیکس کے بغیر اپنی نسل بڑھا رہی ہیں

میکسیکو اور جنوبی ٹیکساس کے دریاں میں مچھلی کی ایک ایسی قسم پائی جاتی ہے جس کا بظاہر وجود ناممکن ہونا چاہیے۔ گرم اور ہلکے بہاوالے پانیوں میں مکمل طور پر مادہ مچھلیوں پر مشتمل جھنڈ اکثر تیرتا نظر آتا ہے۔ دریاں کے تیرنے کے دوران ان مادہ مچھلیوں کے چاندی جیسے چمکتے ہوئے پر ایک اور نسل کی نر مچھلیوں سے ٹکراتے ہیں۔ ٹکرانے کے اس سادے سے عمل کے دوران ہی یہ مادہ مچھلیاں اپنے لیے ایک ساتھی کا انتخاب کرتی ہیں۔ تاہم ارتقائی عمل کے ایک غیر معمولی واقعے کے طور پر، نر مچھلی کے جینز مادہ کے بچوں کے حوالے سے کوئی کردار ادا نہیں کرتے۔ یہ ایک حیاتیاتی عمل ہے جسے گائنوجینیسز کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں مادہ مچھلی نر کے نطفے کو صرف انڈے کی نشوونما کی شروعات کے لیے استعمال کرتی ہے۔ لیکن اس عمل کے دوران ہی مادہ فوراً نر کا ڈی این اے خارج کر دیتی ہے۔ یوں مادہ مچھلی صرف مادہ کو جنم دیتی ہے، اور پیدا ہونے والی ہر مادہ مچھلی ہو بہو اپنی ماں کی کلون ہوتی ہے۔ اس مچھلی کو ایمازون مولی کہا جاتا ہے، جس کا نام عورتوں پر مشتمل یونانی دیومالائی جنگجو قبیلے کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یہ مچھلی تقریباً ایک صدی سے سائنسدانوں کے لیے معمہ بنی ہوئی ہے۔ ارتقائی نظریہ کے مطابق اے سیکشوئل (غیر جنسی رجحان) طریقے سے افزائش نسل کرنے والی انواع کو جلد ختم ہو جانا چاہیے، کیونکہ وقت کے ساتھ جنسی ملاپ نہ ہونے کے باعث نقصان دہ جینیاتی تبدیلیاں ایسی انواع کے جینوم میں جمع ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے باوجود، صرف مادہ مچھلیوں پر مشتمل یہ نسل تقریباً ایک لاکھ سال سے زندہ ہے۔ روایتی سائنسی سوچ کے برعکس حقیقت یہ ہے کہ یہ چھوٹی اور بظاہر معمولی سی مخلوق آج بھی نہ صرف موجود ہے بلکہ قائم و دائم ہے۔ تو یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب سائنس یا ارتقائی نظریہ یہ کہتا ہے کہ اس نوع کو معدوم ہو جانا چاہیے تھا تو پھر ایمازون مولی نے اتنی طویل مدت تک زندہ کیسے رہ کر دکھایا؟ نئی تحقیق اس معمے کو سلجھانے کی کوشش کر رہی ہے، اور سائنسدان اب اس نتیجے پر پہنچ رہے ہیں کہ اے سیکشوئل انواع شاید پہلے کے اندازوں سے کہیں زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔ یہ دریافت اس دیرینہ تصور کو چیلنج کر رہی ہے کہ جنسی عمل کے بغیر زندگی کا تسلسل ممکن نہیں ہوتا۔ سیکس یا جنسی عمل کیوں اہم ہے؟ بغیر جنسی ملاپ ایمازون مولی کی بقا کو سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر سیکس یا جنسی ملاپ وجود کیوں رکھتا ہے۔ جرمنی کی لڈوگ میکسیملین یونیورسٹی سے منسلک کمپیوٹیشنل بائیولوجسٹ اور ایمیزون مولی پر نئی تحقیق کے شریک مصنف ایڈورڈ رائسمیئر کہتے ہیں کہ جنسی افزائش درحقیقت افزائشِ نسل کا ایک خاصا پیچیدہ اور غیر معمولی طریقہ ہے۔ ایڈورڈ رائسمیئر کے مطابق جنسی عمل قائم کرنے کی کسی نہ کسی صورت میں ایک قیمت ہوتی ہے اور یہ مشکل ہوتا ہے۔ کسی جاندار کو نہ صرف جنسی عمل کے لیے ساتھی تلاش کرنا پڑتا ہے بلکہ اس کو حاصل کرنے کے لیے مقابلہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ اور سیکس کے نتیجے میں نر اور مادہ اپنے ڈی این اے کا صرف آدھا حصہ ہی اگلی نسل کو منتقل کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ افزائشِ نسل اکثر غیر مساوی بھی ہوتی ہے، جہاں بہت سی اقسام میں مادہ، نر کے مقابلے میں کہیں زیادہ توانائی صرف کرتی ہیں، چاہے وہ انڈے بنانا ہو، بچوں کو جنم دینا ہو یا ان کی پرورش کرنا ہو۔ اس کے برعکس، اے سیکشوئل ری پروڈکشن یا افزائش کہیں زیادہ آسان اور فائدہ مند محسوس ہوتی ہے۔ نہ ساتھی تلاش کرنے کی ضرورت، نہ کسی سے مقابلہ کرنے کی، اور اپنے جینز کا مکمل 100 فیصد اگلی نسل کو منتقل کرنے کی سہولت بھی ہے۔ اس کے باوجود، زندگی کے وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو جنسی افزائش، یعنی مختلف افراد کے جینز کا ملاپ اور باہمی تبادلہ، ہی غالب طریقہ ہے۔ نیدرلینڈز کی یونیورسٹی آف ایمسٹرڈیم کے ارتقائی حیاتیات دان ڈیو سپائیجر، جو جنسی افزائش کی ابتدا پر تحقیق کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اگر آپ مجموعی طور پر دیکھیں تو تقریباً 9.99 فیصد زندگی جنسی عمل کے طریقے سے ہی افزائش پاتی ہے۔ سپائیجر کے مطابق، اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ جنسی عمل جانداروں کو جینیاتی امکانات کے میدان کو زیادہ مؤثر انداز میں دریافت کرنے کا موقع دیتا ہے۔ جنسی افزائش کے دوران، دو والدین کا ڈی این اے ری کومبینیشن نامی عمل کے ذریعے آپس میں مل کر دوبارہ ترتیب پاتا ہے، جس کے نتیجے میں ہر نئی نسل کو جینز کا ایک منفرد امتزاج ملتا ہے۔ یہ عمل کچھ یوں ہے جیسے تاش کے پتوں کو بار بار شفل کیا جائے، جہاں ہر نئی ترتیب ارتقا کے لیے ایک نیا زاویہ فراہم کرتی ہے جسے آزمایا جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے جنسی افزائش رکھنے والی اقسام میں جینیاتی تنوع زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ ہر فرد کے پاس جینز کا مختلف مجموعہ ہوتا ہے، اور یہ تنوع عموماً بقا کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ جنسی عمل ایک اور اہم فائدہ بھی دیتا ہے یعنی تحفظ۔ اگر جینز کا یہ ملاپ نہ ہو تو جینیاتی نظام کو ایک خاموش مگر خطرناک مسئلے کا سامنا ہوتا ہے جسے مولرز ریچیٹ کہا جاتا ہے۔ سپائیجر وضاحت کرتے ہیں کہ جب ڈی این اے کی نقل تیار ہوتی ہے تو غلطیاں ہمیشہ ہوتی ہیں۔ مگر جنسی انواع میں یہ غلطیاں جینیاتی عمل کے دوران ختم یا کم ہو سکتی ہیں، لیکن اے سیکشوئل یا کلون بنانے والی انواع میں یہ غلطیاں نسل در نسل منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ نقصان دہ تغیرات ایک طرفہ گھومنے والے پہیے کی طرح جمع ہوتے جاتے ہیں، جو ہر کلک (پیدائش) کے ساتھ جینوم کو مزید خراب کرتے ہیں، یہاں تک کہ پوری نوع کے معدوم ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس نظریے کے مطابق، اے سیکشوئل انواع کو مختصر عمر کا ہونا چاہیے اور وہ بالآخر جینیاتی بگاڑ کا شکار ہو کر ختم ہو جانی چاہییں۔ مگر حقیقت اس کے برعکس بھی نظر آتی ہے، ایمازون مولی جیسی کچھ انواع نہ صرف زندہ ہیں بلکہ کامیابی سے پھل پھول بھی رہی ہیں۔ سپائیجر کے خیال میں اس تضاد کی ایک وجہ نظریے کی غلط تشریح بھی ہو سکتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مولرز ریچیٹ یہ نہیں کہتا کہ اگر آپ کے پاس جنسی عمل نہیں ہے تو آپ لازماً جینیاتی تباہی کا شکار ہو جائیں گے۔ ان کے بقول، اسے ایک وسیع تر اصول کے طور پر سمجھنا زیادہ درست ہے، جو تمام زندگی پر لاگو ہوتا ہے۔ ہر حیاتیاتی نظام کو جینیاتی غلطیوں کو سنبھالنے کا کوئی نہ کوئی طریقہ درکار ہوتا ہے اور جنسی افزائش صرف ان میں سے ایک حکمتِ عملی ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو طویل عرصے تک زندہ رہنے والی اے سیکشوئل انواع دراصل ارتقائی اصولوں کی خلاف ورزی نہیں کر رہیں، بلکہ ان کے متبادل حل تلاش کر رہی ہیں۔ سپائیجر کہتے ہیں کہ ہمیشہ ایسے طریقہ کار موجود ہوتے ہیں جو جینیاتی تغیرات کی شرح کو قابو میں رکھتے ہیں، چاہے ہم ابھی انھیں مکمل طور پر سمجھ نہ پائے ہوں۔ اس معاملے میں ایمازون مولی نامی یہ مچھلی اکیلی نہیں ہے۔ حیوانات کی دنیا میں ایسی کئی اے سیکشوئل انواع موجود ہیں جو، سائنسی نظریات کے مطابق، اپنی متوقع مدت سے کہیں زیادہ عرصے تک زندہ رہی ہیں، جن میں جھاڑیوں میں رہنے والے حشرات سے لے کر جیلی نما جاندار تک شامل ہیں۔ یہ انواع ان سنسنی خیز واقعات سے مختلف ہیں جنھیں عام طور پر پارتھینوجینیسس (کنوار پن سے پیدائش) کہا جاتا ہے، اور جن میں قید میں موجود سانپ یا شارک بغیر کسی ساتھی کے اپنی افزائشِ نسل کرتے ہیں۔ تاہم یہ طریقہ مستقل نہیں ہوتا اور جیسے ہی حالات سازگار ہوں، یہ جانور دوبارہ عام جنسی افزائش کے عمل کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ اس کے برعکس، ایمازون مولی ایک ایسے خاص کلب کا حصہ ہے جس میں صرف مادہ انواع شامل ہیں، اور جو نسل در نسل بغیر نر کے زندگی گزارتی ہیں۔ یہ طویل عرصے تک زندہ رہنے والی اے سیکشوئل انواع کس طرح مولرز ریچیٹ کے پیش گوئی کردہ انجام سے بچ نکلتی ہیں، یہ سائنس کی دنیا میں اب بھی بحث کا موضوع ہے۔ تاہم کچھ انواع لاکھوں برس تک جینیاتی طور پر صحتمند رہنے میں کامیاب رہی ہیں، بغیر اس کے کہ وہ کبھی جنسی افزائش کی طرف لوٹیں۔ اسی تناظر میں ایک اور حیرت انگیز جاندار سامنے آتا ہے یعنی بیڈیلوئڈ روٹیفر۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف پلائموتھ میں حیوانیات کی لیکچرار چیارا بوشیٹی کہتی ہیں کہ انھیں (سائنس کی دنیا میں) ایک ارتقائی سکینڈل کہا گیا ہے۔ یہ جیلی جیسے ننھے جاندار ریت کے ایک ذرے جتنے ہوتے ہیں، مگر حیرت انگیز طور پر پیچیدہ ساخت رکھتے ہیں، جن میں ایک سر، نظامِ انہضام اور دو ننھی انگلیوں جیسے حصے شامل ہوتے ہیں۔ یہ دنیا بھر میں میٹھے پانیوں میں پائے جاتے ہیں اور ایسے جانداروں کے ایک چھوٹے گروہ کا حصہ ہیں جنھیں قدیم اے سیکشوئل انواع کہا جاتا ہے، یعنی وہ جانور جو لاکھوں سال سے بغیر جنسی افزائش کے موجود ہیں۔ بیڈیلوئڈ روٹیفر کے معاملے میں تو یہ عرصہ کروڑوں سال پر محیط ہے، جس کے مقابلے میں ایمازون مولی کے تقریباً ایک لاکھ سال بہت کم معلوم ہوتے ہیں۔ بوشیٹی تسلیم کرتی ہیں کہ سچ پوچھیں تو ہمیں معلوم نہیں کہ یہ اتنے طویل عرصے تک زندہ رہنے میں کیسے کامیاب رہے۔ تاہم کچھ اشارے ضرور موجود ہیں۔ ان میں سے ایک نہایت غیر معمولی صلاحیت یہ ہے کہ یہ اپنے ماحول سے ڈی این اے حاصل کر سکتے ہیں، ایک عمل جسے ہاریزینٹل جین منتقلی (horizontal gene transfer) کہا جاتا ہے۔ عام جانوروں کے برعکس، جو صرف اپنے والدین سے جین حاصل کرتے ہیں، بیڈیلوئڈ روٹیفر مکمل طور پر غیر متعلقہ جانداروں سے جینیاتی مواد چرا لیتے ہیں، ایسا عمل جو عموماً بیکٹیریا جیسے سادہ جانداروں میں دیکھا جاتا ہے۔ لیکن بوشیٹی کے مطابق اصل حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ہاریزینٹلی حاصل کیے گئے جینز دراصل بقا کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ کچھ جینز خشک سالی میں زندہ رہنے کی صلاحیت فراہم کرتے ہیں، جبکہ دیگر بیماری پیدا کرنے والے جراثیم کے خلاف مزاحمت دیتے ہیں۔ بوشیٹی کے مطابق آپ انھیں خشک کر سکتے ہیں، حتیٰ کہ پکا بھی سکتے ہیں، وہ اِن کی حیرت انگیز برداشت کی صلاحیت کی طرف اشارہ کرتی ہیں، جس کے تحت یہ جاندار خلائی سفر سے لے کر سائبیریا کے برفانی علاقوں میں 000,24 سال تک منجمد رہنے جیسے انتہائی حالات بھی برداشت کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ ابھی واضح نہیں کہ آیا یہ ڈی این اے کی چوری جنسی افزائش کے جینیاتی امتزاج کا کوئی مؤثر متبادل ثابت ہو رہی ہے یا نہیں۔ بوشیٹی کے مطابق شاید یہ کچھ حد تک جینیاتی تنوع پیدا کرتی ہے، مگر یہ ابھی واضح نہیں کہ منتقل ہونے والے جینز اے سیکشوئل زندگی میں کس حد تک مددگار ہیں۔ ممکنہ طور پر، صرف یہی عمل پوری کہانی بیان نہیں کرتا۔ بوشیٹی کا خیال ہے کہ بیڈیلوئڈ روٹیفر شاید مختلف حیاتیاتی طریقوں کے امتزاج پر انحصار کرتے ہیں تاکہ نقصان دہ جینیاتی تبدیلیوں سے بچ سکیں۔ اس کے باوجود، دہائیوں کی تحقیق کے بعد بھی یہ جاندار ارتقائی لحاظ سے ایک معمہ یا بلیک باکس ہی بنے ہوئے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے تک، ایمازون مولی کی طویل بقا کا راز بھی اسی طرح نامعلوم تھا۔ تاہم اب نئی تحقیق نے اس بات پر روشنی ڈالنا شروع کر دی ہے کہ یہ مچھلی آخر کس طرح یہ کارنامہ انجام دیتی ہے۔ ایک نئی سائنسی تحقیق نے تولیدی حیاتیات کے اس اہم معمے کو سلجھانے میں پیش رفت کی ہے۔ اس تحقیق کے شریک مصنف رائس مائر کہتے ہیں کہ اس نظریے میں ایک حصہ غائب تھا، اور وہ حصہ جین کنورژن تھا۔ جین کنورژن دراصل جینیاتی ریپیئر یعنی مرمت کا ایک طریقہ ہے، اور یہ صرف ایمازون مولی مچھلی تک محدود نہیں بلکہ انسانوں سمیت کئی جانداروں میں پایا جاتا ہے۔ جنسی تولید کرنے والے جانداروں، جیسے انسانوں میں، ہر فرد کے پاس زیادہ تر جینز کی دو کاپیاں ہوتی ہیں، ایک ماں سے اور ایک باپ سے۔ جب ڈی این اے کو نقصان پہنچتا ہے، مثلاً الٹراوائلٹ شعاعوں کی وجہ سے، تو خلیات بسا اوقات ایک جین کی کاپی کو دوسرے کی مرمت کے لیے بطور سانچہ استعمال کرتے ہیں۔ اس عمل کو جین کنورژن کہا جاتا ہے، جسے عام طور پر کاپی اینڈ پیسٹ کے طریقہ کار سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ وقت کے ساتھ یہ عمل دونوں جینیاتی کاپیوں کو ایک دوسرے سے زیادہ مشابہ بنا دیتا ہے۔ انسانوں اور دیگر بیشتر جانوروں میں یہ نظام پس منظر میں خاموشی سے ڈی این اے کی مرمت کرتا رہتا ہے۔ تاہم ایمازون مولی میں یہی عمل کہیں زیادہ نمایاں اور اہم کردار ادا کرتا دکھائی دیتا ہے۔ رائس مائر اور ان کی ٹیم نے مکمل جینوم سیکوینسنگ کے ذریعے مختلف نسلوں کی ایمازون مولی مچھلیوں کے ڈی این اے کا موازنہ کیا ہے۔ انھوں نے دیکھا کہ مچھلی کے ڈی این اے کے بعض حصے بار بار اوور رائٹ ہو رہے ہیں، لیکن یہ عمل جنسی تولید کی طرح جینیاتی ملاپ سے نہیں بلکہ زیادہ فعال جین کنورژن کے ذریعے ہو رہا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایمازون مولی میں جین کنورژن وہی کردار ادا کر رہا ہے جو انسانوں میں جنسی تولید انجام دیتی ہے، یعنی نقصان دہ تغیرات کے جمع ہونے کو روکنا۔ اس حیرت انگیز صلاحیت کو سمجھنے کے لیے اس نوع کی ابتدا پر نظر ڈالنا ضروری ہے۔ تحقیق کے مطابق تقریباً ایک لاکھ سال قبل ایک مادہ اٹلانٹک مولی اور ایک نر سیلفن مولی کے درمیان ملاپ سے یہ نسل وجود میں آئی۔ عام طور پر اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ایسے ہائبرڈ (جیسا کہ خچر وغیرہ) بانجھ ہوتے ہیں، مگر اس صورت میں ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ ایک ایسی نسل بنی جو بغیر جنسی تولید کے بھی افزائش نسل کر سکتی ہے۔ یوں ہر ایمازون مولی کے اندر دو الگ اجدادی انواع کا جینیاتی مواد موجود ہے، جس نے ابتدا ہی سے اسے جینیاتی تنوع فراہم کیا، جو مولرز ریچیٹ کے خلاف ایک مضبوط دفاع ثابت ہوا۔ یہ دوہری جینیاتی وراثت غالباً جین کنورژن کی اعلی صلاحیت کی بنیادی وجہ ہے۔ چونکہ والدین کی انواع آپس میں قریبی تعلق رکھتی تھیں، اس لیے ان کے جین ایک جیسے افعال انجام دینے کے قابل تھے۔

225 سال بعد برطانوی بیڑے کے ہاتھوں غرق ہونے والا ڈینش بحری جہاز دریافت

ایڈمرل ہوراشیو نیلسن اور برطانوی بیڑے کے ہاتھوں غرق ہونے کے 200 سے زیادہ سال بعد بحری آثار قدیمہ کے ماہرین کوپن ہیگن کی بندرگاہ کی تہہ میں ایک ڈینش جنگی بحری جہاز دریافت کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ غوطہ خور وقت کے خلاف دوڑ رہے ہیں کیونکہ پانی کی سطح سے 15 میٹر نیچے گہری تلچھٹ اور بصارت کی عدم موجودگی میں انیسویں صدی کے جہاز دانبروج کے ملبے کو بے نقاب کرنا مقصود ہے۔ مقصد یہ تھا کہ ملبے کو اس جگہ کے ڈنمارک کے ساحل پر تعمیر ہونے والے ایک نئے رہائشی علاقے کی تعمیراتی سائٹ میں تبدیل ہو جانے سے پہلے دریافت کر لیا جائے۔ ڈنمارک کے وائکنگ شپ میوزیم، جو مہینوں سے زیرِ آب تلاش اور کھدائی کی قیادت کر رہا ہے، نے جمعرات کو اپنی دریافتوں کا اعلان کیا۔ یہ دریافت 1801 میں کوپن ہیگن کی جنگ کے 225 سال بعد ہوئی ہے۔ میوزیم میں بحری آثار قدیمہ کے شعبے کے سربراہ مورٹن جوہانسن نے کہا کہ یہ ڈنمارک کی قومی شناخت کا ایک حصہ ہے۔ جوہانسن نے واضح کیا کہ اس جنگ کے بارے میں بہت زیادہ پرجوش لوگوں نے بہت کچھ لکھا ہے لیکن ہم حقیقت میں یہ نہیں جانتے کہ اس جہاز پر ہونے کا احساس کیسا تھا جس پر اس وقت تک گولہ باری کی گئی جب تک کہ انگریزی جنگی بحری جہازوں نے اسے مکمل طور پر تباہ نہیں کر دیا۔ شاید ہم اس کے ملبے کو دیکھ کر اس کہانی کی کچھ تفصیلات جان سکیں۔ کوپن ہیگن کی جنگ میں نیلسن اور برطانوی بیڑے نے ڈینش بحریہ پر حملہ کیا تھا اور اسے اس وقت شکست دی تھی جب وہ بندرگاہ کے باہر دفاعی حصار بنائے ہوئے تھی۔ گھنٹوں تک جاری رہنے والی اس وحشیانہ بحری جھڑپ، جسے نیلسن کی لڑی گئی بڑی جنگوں میں سے ایک مانا جاتا ہے، میں ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔ اس جنگ کا مقصد ڈنمارک کو شمالی یورپی طاقتوں کے اس اتحاد سے باہر نکالنا تھا جس میں روس، پروشیا اور سویڈن شامل تھے۔ توقع ہے کہ کھدائی کے مقام پر جلد ہی لینیٹ ہولم نام کے بڑے منصوبے کی تعمیراتی سرگرمیاں شروع ہو جائیں گی تاکہ کوپن ہیگن کی بندرگاہ کے وسط میں ایک نیا رہائشی علاقہ قائم کیا جا سکے جس کی تکمیل 2070 تک متوقع ہے۔

پہلا اینٹی ایئر کرافٹ میزائل عالمی جنگ میں ہٹلر کی قیادت میں تیار ہوا

دوسری عالمی جنگ کے دوران جرمنی نے کئی ایسے ہتھیار تیار کیے، جنھیں بہت سے ماہرین نے اپنے وقت سے آگے تصور کیا۔ سال 1943 میں جرمن انجینئرز نے ہوٹن ہو 229 (Horten Ho 229) طیارے کی تیاری کے منصوبے شروع کیے، جو ایک فلائی ونگ (پرواز کرنے والا پر) طیارہ تھا اور جدید امریکی بمبار بی 2 کے طرز پر کافی مشابہت رکھتا تھا۔ یہ طیارہ پہلی بار تجرباتی پرواز 1944 میں کر سکا، لیکن بعد میں اس منصوبے کو ترک کر دیا گیا۔ اسی دوران جرمنی نے پہلی بیلسٹک میزائل فاو 2 (V-2) اور میزائل نما بم فاو 1 (V-1) تیار کیے اور پہلے گائیڈڈ بم فریٹز ایکس (Fritz X) کے ساتھ ساتھ پہلا جیٹ طیارہ بھی بنایا۔ اسی طویل فہرست میں پہلے زمین سے ہوا تک مار کرنے والے میزائل (SAM) بھی شامل ہیں۔ جنگ کے آخری سالوں میں جرمنوں نے واسرفال (Wasserfall) میزائل تیار کیے، جو جدید SAM میزائلز کا ابتدائی نمونہ تصور کیے جاتے ہیں۔ سال 1943 سے جرمنوں کو برطانوی رائل ایئر فورس کے طیاروں کی شدید بمباری روکنے میں کئی مشکلات پیش آئیں، خاص طور پر صنعتی علاقوں اور شہروں پر حملوں کے دوران۔ اس وقت روایتی اینٹی ایئر کرافٹ توپیں جیسے فلاک 88 (Flak 88) اور اس کی جدید شکلیں، تیز رفتار اور بلند پرواز کرنے والے برطانوی بمبار طیاروں کے خلاف مؤثر ثابت نہیں ہو رہی تھیں۔ ان برطانوی حملوں کا مقابلہ کرنے اور ہوائی دفاع کو مؤثر بنانے کے لیے جرمن جنرل اور فضائی دفاع کے ماہر والٹر فون ایکستھیلم (Walther von Axthelm) نے سلاحِ ہوا کے کمانڈر ہرمان گورنگ (Hermann Goering) کو ایک منصوبہ پیش کیا۔ یہ منصوبہ ایک نئے قسم کے اینٹی ایئر کرافٹ ہتھیار تیار کرنے کا تھا، جو جرمنی کی فضاں میں جنگ کا توازن بدل سکتا تھا۔ ہرمان گورنگ نے اس منصوبے کو منظوری دی اور اس کے بعد پینیمونڈاہ (Peenemnde) میں جرمن فوجی تحقیقی مرکز میں تحقیقات اور ترقیاتی کام شروع ہو گیا۔ اس سے قبل جرمنوں نے کئی اینٹی ایئر کرافٹ میزائل تیار کیے، جیسے رائنٹوچٹر (Rheintochter)، تاہم یہ میزائل صرف ابتدائی تجربات اور ڈیزائن کے مرحلے تک محدود رہے۔ اس کے برعکس فاسرفال میزائل منصوبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی اور یہ ترقی کے اعلی مراحل تک پہنچا۔ فاسرفال پروگرام کا آغاز 1943 میں ہوا۔ ڈیزائن کے مطابق اس میں فاو 2 میزائل کی تکنیکیں استعمال کی گئیں۔ ڈیزائن کے مطابق فاسرفال میزائل کی لمبائی 7 اعشاریہ 85 میٹر تھی، وزن تقریباً 3700 کلوگرام تھا اور اسے 235 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد والا ہیڈ لگایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اس میزائل میں ایسا انجن نصب تھا، جو اسے 770 میٹر فی سیکنڈ کی رفتار تک پہنچنے کی صلاحیت دیتا تھا، اس کی حد 24 کلومیٹر تھی اور یہ 14 سے 20 کلومیٹر کی بلندی پر موجود اہداف کو نشانہ بنانے کے قابل تھا۔ فاسرفال کے ابتدائی نمونے مارچ 1943 میں منظرِ عام پر آئے۔ فروری 1944 کے آخر تک اس میزائل کے پہلے تجربات کیے گئے۔ فاسرفال میزائل کو لانچنگ پلیٹ فارم پر رکھا جاتا اور اس میں فاو 2 میزائل کے ایندھن کے بجائے مختلف ایندھن استعمال کیا جاتا تاکہ یہ زیادہ مستحکم ہو۔ انجن جلانے کے بعد یہ میزائل تیز رفتاری سے فضا میں بلند ہوتا۔ زمین پر میزائل کے ماہر کے پاس ریڈار ہوتا تھا جو دشمن کے طیاروں اور ان کی حرکت کو ٹریک کرتا اور وہ اس وقت فاسرفال کی حرکت اور مقام کو بھی دیکھتا، کیونکہ اس کے ساتھ ایک روشن جسم لگایا گیا تھا تاکہ اس کی نگرانی ممکن ہو۔ ریڈار سگنلز اور میزائل کے پروں کی مدد سے ماہر فاسرفال کی پرواز کا رخ درست کرتا اور اسے دشمن کے طیارے کی طرف ہدایت دیتا۔ میزائل کے دھماکے کا نظام دو طریقوں پر کام کرتا تھا: یا تو یہ دشمن کے طیارے کے قریب دھماکہ خیز ہوتا یا سیدھا طیارے سے ٹکرانے پر پھٹتا۔

روزنامہ جواں دوست جونپور
Daily Jawan Dost Jaunpur
www.jawandost.com

نیویارک نکس اور سان انتونیو اسپرس کے کھلاڑی سان انتونیو، یو ایس اے میں این بی اے باسکٹ بال میچ میں مقابلہ کر رہے ہیں

عالمی فٹبال کی سب سے بڑی ٹرافی توجہ کا مرکز بن گئی

میکسیکو۔ 6/جون۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 کی آمد کے ساتھ ہی ایک بار پھر عالمی فٹبال کی سب سے بڑی ٹرافی توجہ کا مرکز بن گئی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 37 سینٹی میٹر بلند اور تقریبا 6 کلوگرام وزنی یہ ٹرافی 18 قیراط سونے سے تیار کی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق موجودہ عالمی سونے کی قیمت کے حساب سے ٹرافی میں استعمال ہونے والے مواد کی مالیت تقریبا 000,250 امریکی ڈالرز بنتی ہے تاہم اس کی تاریخی اہمیت۔

ایورسٹ پر معجزہ: وہ گائیڈ جسے مردہ سمجھ لیا گیا تھا، چھ روز بعد برف پر رینگتے ہوئے مل گیا

کھٹمنڈو، 6/جون۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ پر چھ روز قبل لاپتہ ہونے والے ایک نیپالی کوہ پیما گائیڈ، جنھیں مردہ تصور کر لیا گیا تھا، زندہ حالت میں مل گئے ہیں۔ لاپتہ ہونے کے چھ روز بعد انھیں ماؤنٹ ایورسٹ کے بیس کیمپ کی جانب رینگتے ہوئے آتا دیکھا گیا، جس کے بعد انھیں ریسکیو کر لیا گیا۔ دوا شیرپا نامی اس نیپالی گائیڈ کو آخری بار ماؤنٹ ایورسٹ کے کیمپ تھری سے اوپر، تقریبا 500,7 میٹر کی بلندی پر اس وقت دیکھا گیا تھا جب وہ چوٹی سر کرنے کے بعد واپس نیچے اتر رہے تھے۔ تاہم اس کے بعد وہ لاپتہ ہو گئے۔ اتنی بلندی پر ہوا میں آکسیجن انتہائی کم ہونے کی وجہ سے ان کے زندہ رہنے کی امید نہ ہونے کے برابر تھی، مزید یہ کہ انھیں لاپتہ ہوئے ایک، دو روز نہیں بلکہ چھ روز ہو چکے تھے۔ تاہم جمعرات (چار جون) کو ماؤنٹ ایورسٹ پر صفائی کے کام پر معمور عملے کے اراکین نے اِس تجربہ کار کوہ پیما گائیڈ کو اس وقت دیکھا جب وہ اپنے ہاتھوں پر فراسٹ بائٹ کے باوجود آہستہ آہستہ نیچے بیس کیمپ کی جانب سرک رہے تھے۔ تلاش اور امدادی کارروائیوں کی نگرانی کرنے والی کمپنی 8K ایکسپیڈیشنز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پیمبا شیرپا نے کہا کہ دوا شیرپا نے تمام تر مشکلات کے باوجود ماؤنٹ ایورسٹ پر کئی روز تک زندہ رہ کر دکھایا ہے۔ یہ کسی معجزے سے کم نہیں۔ یہ ایک حقیقی سیلف ریسکیو ہے۔ خبروں کے مطابق رواں سیزن میں ماؤنٹ ایورسٹ پر کوہ پیمائی کے دوران اب تک پانچ افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے تین نیپالی کوہ پیما بھی شامل ہیں۔ رواں سیزن کے دوران ایک ہزار سے زائد کوہ پیماں نے ایورسٹ کی چوٹی سر کی ہے، جس کے باعث یہ سیزن تاریخ کا سب سے مصروف ترین سیزن بن گیا ہے۔ دوا شیرپا معروف کوہ پیما ایڈمنڈ ہلیری کے حوالے سے ہلیری دوا شیرپا کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔ پیمبا شرپا کے مطابق جب دوا شیرپا نظر آئے تو وہ کھمبو آئس فال سے گزرتے ہوئے بیس کیمپ کی جانب آہستہ آہستہ اور سرکتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔ پیمبا شرپا نے کہا کہ میرے علم کے مطابق ایورسٹ پر اِس بلندی پر اکیلے لاپتہ ہونے کے بعد اب تک کوئی بھی شخص زندہ نہیں بچ سکا۔ چھ دن تک تنہا زندہ رہنا اور بحفاظت نیچے اتر آنا کسی معجزے سے کم نہیں۔ میرا خیال ہے کہ انھوں نے خود کو محفوظ رکھنے کے لیے خیموں کے اندر پناہ لی ہوگی۔ کھٹمنڈو کے ہیمز ہسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں تعینات ڈاکٹر نِشانت دھاکل کے مطابق دوا شیرپا ہوش میں ہیں اور ان کا علاج جاری ہے۔ خبروں کے مطابق دوا شیرپا کی بیٹی مہینڈو لہامو شیرپا نے اپنے والد سے ملاقات کے بعد بتایا کہ انھوں نے مجھے دیکھ کر پہچان لیا (یعنی ان کے حواس کام کر رہے ہیں)۔۔۔ وہ ٹھیک ہیں اور بات بھی کر رہے ہیں۔ ہم خوش ہیں۔ خبروں کے مطابق 52 سالہ دوا شیرپا کے زندہ حالت میں ملنے سے قبل ان کی اہلیہ نے بتایا تھا کہ انھوں نے آخری رسومات کے طور پر اپنے شوہر کی روح کے لیے دعائیں بھی کر دی تھیں۔ گذشتہ بدھ کو کوہ پیما اور برطانوی رائل میرین کے سابق اہلکار کرس تھرال نے اس خیال کے ساتھ کہ دوا شیرپا پہاڑ پر جان کی بازی ہار چکے ہیں، انھیں خراجِ تحسین پیش کرنے کی غرض سے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو بھی پوسٹ کر دی تھی۔

لوگ نیویارک، یو ایس اے میں برائنٹ پارک میں آؤٹ ڈور یوگا کلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔

فٹ بال کے جادوگروں کا آخری جادو: کیا نیمار، رونالڈو، میسی اور صلاح اپنے آخری ورلڈ کپ کو یادگار بنا پائیں گے؟

نئی دہلی۔ 6/جون۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 جہاں دنیا کی بہترین ٹیموں کے درمیان ٹائٹل کی جنگ کا میدان بنے گا وہیں یہ عظیم فٹبالرز کے لیے عالمی اسٹیج پر آخری حاضری بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ کرسٹیانو رونالڈو، لیونل میسی، نیمار، لوکا موڈرچ، محمد صلاح اور دیگر تجربہ کار ستارے ممکنہ طور پر اپنے کیریئر کا آخری ورلڈ کپ کھیلنے جا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شائقین کی نظریں نہ صرف ٹورنامنٹ بلکہ ان لیجنڈری کھلاڑیوں کی آخری عالمی مہم پر بھی مرکوز ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو، پرتگال: 41 سالہ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اپنے ریکارڈ چھٹے ورلڈ کپ میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔ رونالڈو نے رواں سیزن میں النصر کے لیے 37 میچز میں 30 گول اسکور کیے جبکہ پرتگال کے لیے ان کے مجموعی گولز کی تعداد 143 تک پہنچ چکی ہے۔ وہ اس ایونٹ میں 150 انٹرنیشنل گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کرسکتے ہیں۔ رونالڈو کے شاندار کیریئر کے باجود وہ آج تک ورلڈ کپ ٹرافی اٹھانے میں ناکام رہے ہیں۔ لیونل میسی، ارجنٹینا: 38 سالہ لیونل میسی بھی اپنے ریکارڈ چھٹے ورلڈ کپ میں شرکت کریں گے اور دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کی قیادت کریں گے۔ ارجنٹینا کے سب سے زیادہ گول کرنے والے اور سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی میسی کو ٹورنامنٹ سے قبل انجری مسائل کا سامنا رہا ہے، جس کے باعث ان کی مکمل فٹنس پر سوالات موجود ہیں۔ تاہم آٹھ مرتبہ بیلن ڈی اور جیتنے والے میسی اب بھی ارجنٹینا کی سب سے بڑی امید سمجھے جاتے ہیں۔ لوکا موڈرچ، کروشیا: 40 سالہ کروشین کپتان لوکا موڈرچ اپنے پانچویں ورلڈ کپ میں میدان میں اتریں گے، جو ان کا آخری عالمی کپ بھی ہوسکتا ہے۔ موڈرچ نے 2018 میں کروشیا کو ورلڈ کپ فائنل تک پہنچانے اور 2022 میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ نیمار جونیئر، برازیل: برازیل کی جانب سے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی نیمار 34 برس کی عمر میں ورلڈ کپ کھیلنے جا رہے ہیں۔ ڈھائی سال بعد قومی ٹیم میں واپسی کرنے والے نیمار کو ماضی میں متعدد انجریز کا سامنا رہا ہے۔ اگرچہ وہ رونالڈو اور میسی سے کم عمر ہیں تاہم 2030 کے ورلڈ کپ تک ان کی عمر 38 برس ہو جائے گی اور ان کے کیریئر میں انجریز کو دیکھتے ہوئے 2026 کا ٹورنامنٹ ان کا آخری ورلڈ کپ سمجھا جا رہا ہے۔ مینوئل نوئر، جرمنی: جرمنی کے تجربہ کار گول کیپر مینوئل نوئر 40 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ سے واپسی کے بعد ورلڈ کپ اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں۔ نوئر اپنے کیریئر میں چار ورلڈ کپ کھیل چکے ہیں اور 2014 میں جرمنی کی عالمی ٹائٹل جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ 2026 کا ایونٹ ان کے لیے بھی عالمی کپ کا یقینی طور پر آخری ایونٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ محمد صلاح، مصر: افریقا کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار کیے جانے والے محمد صلاح نے لیورپول کے ساتھ شاندار کامیابیوں کے بعد عالمی شہرت حاصل کی اور کلب کے ساتھ 9 بڑے اعزازات اپنے نام کیے۔ 33 سالہ صلاح اگرچہ اب اپنے کیریئر کے عروج پر نہیں رہے تاہم مصر کے شائقین اب بھی ان سے بڑی توقعات وابستہ کیے ہوئے ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ ان کا دوسرا اور شاید آخری ورلڈ کپ ہو۔ کیون ڈی بروئنے، بیلجیم: 2014 سے 2022 تک بیلجیم کی گولڈن جنریشن ✻ کے اہم رکن رہنے والے کیون ڈی بروئنے اب بھی کلب اور قومی ٹیم کے لیے کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ رواں ماہ 35 برس کے ہونے والے ڈی بروئنے کے لیے 2026 کا ورلڈ کپ چوتھا اور غالباً آخری عالمی کپ ہوگا۔ بیلجیم کی کامیابی کی امیدیں بڑی حد تک ان کی کارکردگی سے وابستہ ہیں۔ ورجل وین ڈائک، نیدرلینڈز: نیدرلینڈز کے کپتان اور تجربہ کار دفاعی کھلاڑی ورجل وین ڈائک اگلے ماہ 35 برس کے ہو جائیں گے۔ لیورپول کے ساتھ چیمپئنز لیگ اور پریمیئر لیگ جیتنے والے وین ڈائک اگرچہ اب اپنے بہترین دور سے آگے نکل چکے ہیں، تاہم وہ اب بھی ڈچ ٹیم کے اہم ستون سمجھے جاتے ہیں۔ 2026 کا ورلڈ کپ ان کے کیریئر کا تیسرا اور ممکنہ طور پر آخری عالمی کپ ہوگا۔ سادیو مانے، سینیگل: سینیگل کے اسٹار ونگر سادیو مانے 2022 کے ورلڈ کپ سے قبل انجری کے باعث ایونٹ سے محروم ہو گئے تھے تاہم اب وہ میدان میں اترنے کے لیے مکمل فٹ ہیں۔ 34 سالہ مانے اپنے سنہری دور سے آگے نکل چکے ہیں، تاہم وہ اب بھی سینیگل کی ٹیم کے لیے اہم کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ یہ ان کا تیسرا اور غالباً آخری ورلڈ کپ ہوگا، خاص طور پر اس تناظر میں کہ وہ پہلے ہی اشارہ دے چکے ہیں کہ حالیہ افریقی کپ آف نیشنز ان کا آخری ٹورنامنٹ تھا۔ گیلرمو اوچوا، میکسیکو: میکسیکو کے تجربہ کار گول کیپر گیلرمو اوچوا بھی لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کی طرح ریکارڈ چھٹے ورلڈ کپ میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔ اگلے ماہ 41 برس کے ہونے والے اوچوا گزشتہ چند برسوں سے قومی ٹیم سے باہر تھے، تاہم اپنے ملک میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے انہیں دوبارہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ ٹورنامنٹ کے اختتام پر وہ بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائر ہو جائیں گے۔ واضح رہے کہ امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں مشترکہ طور پر منعقد ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کا 11 جون سے آغاز ہوگا۔

ورلڈ کپ کی تیاریوں پر سوالات کے باوجود پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف پچ حکمتِ عملی کا دفاع کیا

آسٹریلیا کے خلاف سیریز جیت کر خوش ہیں، پچز آسان نہیں تھیں: شاہین آفریدی

لاہور۔6/جون۔ پاکستان ون ڈے ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز جیتنے کے بعد کہا ہے کہ ہوم سیریز میں ہر ٹیم اپنی حکمت عملی اور پچز تیار کرتی ہے، پاکستان نے بھی کامیابی حاصل کرنے کیلئے یہی راستہ اختیار کیا۔ لاہور میں کھیلے گئے تیسرے ون ڈے میں پاکستان نے آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 1-2 سے اپنے نام کر لی تھی۔ پاکستان نے 158 رنز کا ہدف 42 ویں اوور میں حاصل کرلیا تھا۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے شاہین آفریدی نے کہا کہ ورلڈ کپ میں ابھی 14 سے 15 ماہ باقی ہیں۔

لاہور۔ 6/جون۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز میں سب سے زیادہ بحث پچوں کے حوالے سے ہوئی۔ پاکستان نے راولپنڈی اور لاہور میں سیریز کے تینوں میچوں کے لیے اسپن کے موافق پچیں تیار کیں تاکہ نسبتاً کمزور آسٹریلیائی ٹیم کے خلاف اپنے گھریلو حالات کا بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ پاکستان نے جمعرات کو قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز کم اسکور والے مقابلے میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے سیریز 1-2 سے اپنے نام کی، تاہم یہ سوال بدستور زیر بحث ہے کہ آیا یہ کامیابی 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاریوں میں واقعی مددگار ثابت ہوگی یا نہیں۔ اگلا ورلڈ کپ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا، جہاں حالات عموماً تیز گیند بازوں کے لیے زیادہ سازگار ہوتے ہیں۔ دوسرے ون ڈے سے قبل پاکستان کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر راولپنڈی کی پچ کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی تمام پچیں رفتار اور اچھال والی نہیں ہوتیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ٹیم ورلڈ کپ سے قبل مختلف قسم کے حالات کے مطابق تیاری کرے گی۔ سیریز جیتنے کے بعد کپتان شاہین شاہ آفریدی نے بھی پچوں کے حوالے سے اپنی ٹیم کی حکمت عملی کا دفاع کیا اور کہا کہ ہر ٹیم کو اپنے فائدے کے مطابق حالات تیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا، ورلڈ کپ میں ابھی 15 ماہ باقی ہیں۔ ہر ٹیم اپنے ہوم گراؤنڈ پر جیت کے لیے اپنی پسند کی پچ تیار کرتی ہے۔ ہمارے سامنے ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز بھی ہیں، جن میں یہ کھلاڑی حصہ لیں گے اور ورلڈ کپ کی تیاری کرسکیں گے۔ شاہین نے مزید کہا، جب ہم محمد رضوان کی قیادت میں آسٹریلیا گئے تھے تو وہاں سبز اور اچھال والی پچوں پر کھیلے اور سیریز جیتی۔ جب آسٹریلیا یہاں آئے تو ہم انہیں سبز پچیں نہیں دے سکتے، کیونکہ ہمیں بھی جیتنا ہوتا ہے۔ یہ مشکل وکٹیں تھیں، جہاں رنز بنانا یا وکٹ پر وقت گزارنا آسان نہیں تھا۔ ورلڈ کپ سے پہلے ہمارے پاس کافی وقت ہے اور ہم مختلف نوعیت کی پچوں پر بھی تیاری کریں گے۔ پاکستانی ٹیم انتظامیہ رواں سال دوطرفہ سیریز میں نوجوان کھلاڑیوں کو آزمانے پر توجہ دے رہی ہے تاکہ 2027 کے ورلڈ کپ سے قبل بینچ اسٹرینتھ کو مضبوط بنایا جا سکے۔ بنگلہ دیش کے خلاف تین ون ڈے میچوں میں چھ کھلاڑیوں کو ڈیبیو کا موقع دیا گیا تھا، جبکہ اس سیریز کے پہلے میچ میں عرفات منہاس نے ون ڈے کریئر کا آغاز کیا۔

ہاکی کا ہائی وولٹیج مقابلہ: روایتی حریف پاکستان کو ہرا کر ہندوستان ایشیا کپ کے فائنل میں

کاکامیگاہارا (جاپان) ۔6/جون۔ اسٹار فارورڈ آشیش تانی پورتی کے بہترین 4 گولز کی بدولت بھارتی انڈر-18 مردوں کی ہاکی ٹیم نے جمعہ کے روز ایک سنسنی خیز سیمی فائنل مقابلے میں روایتی حریف پاکستان کو 5-3 سے شکست دے کر انڈر-18 ایشیا کپ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ فائنل میں ہفتے کے روز ہندوستان کا مقابلہ میزبان جاپان سے ہوگا۔ آخری کوارٹر تک 2-3 سے پیچھے رہنے کے باوجود ہندوستانی ٹیم نے آخری منٹوں میں شاندار اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فتح اپنے نام کی۔ میچ کا آغاز کافی سنسنی خیز رہا جہاں دونوں ٹیمیں مڈفیلڈ میں گیند پر قبضہ برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئیں۔ میچ کے 12 ویں منٹ میں پاکستان کے دفاع کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستان کو پنالٹی اسٹروک ملا، جسے آشیش تانی پورتی نے آسانی سے گول میں تبدیل کر کے ہندوستان کو 0-1 کی ابتدائی برتری دلا دی، جو پہلے کوارٹر کے اختتام تک برقرار رہی۔ دوسرے کوارٹر میں پاکستان نے زبردست واپسی کی اور 16 ویں منٹ میں پہلا پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن ہندوستانی گول کیپر آیوش رجک اور ڈیفینڈر انش بہوترا نے احمد عزیر کی ڈریگ فلک کو شاندار طریقے سے روک دیا۔ تاہم، پاکستان نے دباؤ برقرار رکھا اور 27 ویں منٹ میں عدیل نے ہندوستانی پاس کو انٹرسیپٹ کرتے ہوئے شاندار فیلڈ گول کر کے ہاف ٹائم تک اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ تیسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ 35 ویں منٹ میں شاہ رخ علی نے تیز پاسنگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا کر ہندوستان کو ایک بار پھر 2-1 سے آگے کر دیا۔ لیکن یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور پاکستان نے محض 2 منٹ بعد (37 ویں منٹ میں) محمد فرحان اسلم کے فیلڈ گول کے ذریعے اسکور 2-2 برابر کر دیا۔

چین اور جمہوریہ چیک کی خواتین کھلاڑی نانجنگ، چین میں والی بال نیشن لیگ ویمن کے پول 3 کے میچ میں حصہ لے رہی ہیں

شیوم دوبے اور دیویانش سکسینہ کی شاندار کارکردگی

اے آر سی ایس اندھیری پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست

ممبئی۔6/جون۔ ٹی 20 ممبئی لیگ 2026 کے ایک اہم مقابلے میں شیوم دوبے کی عمدہ گیندبازی اور دیویانش سکسینہ کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت اے آر سی ایس اندھیری نے ایگل تھانے اسٹرائیکرز کو 9 وکٹوں سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ یہ میچ جمعہ کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بیٹنگ کا فیصلہ ایگل تھانے اسٹرائیکرز کے کپتان شاردل ٹھاکر کے لیے سودمند ثابت نہ ہوسکا اور پوری ٹیم 129 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ٹیم کی جانب سے سائرج پاٹل نے 34 اور وکٹ کیپر ایکناتھ کرکر نے 27 رنز بنائے، تاہم دیگر بلے باز اے آر سی ایس اندھیری کے منظم بولنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے۔ اندھیری کے لیے آف اسپنر پرسون سنگھ نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اجے مشرا اور کپتان شیوم دوبے نے دو، دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ پاور پلے کے اختتام پر اسٹرائیکرز کا اسکور 2/34 تھا۔ بعدازاں سائرج پاٹل اور ایکناتھ کرکر نے 41 رنز کی شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن ان کے آؤٹ ہوتے ہی بیٹنگ لائن بکھر گئی۔ اندھیری کے گیندبازوں نے آخری چار اوورز میں صرف 26 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ 130 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اے آر سی ایس اندھیری نے جارحانہ انداز اپنایا۔ اوپنر دیویانش سکسینہ نے صرف 39 گیندوں پر ناقابلِ شکست 88 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی، جس میں 12 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔ انہوں نے محض 17 گیندوں پر نصف سنچری مکمل کر کے ٹورنامنٹ کی مشترکہ طور پر تیز ترین ففٹی کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ دوسری جانب آیوش جیٹھوا نے 25 رنز کی مفید اننگز کھیلتے ہوئے دیویانش کا بھرپور ساتھ دیا۔ دونوں بلے بازوں نے اسٹرائیکرز کے گیندبازوں کو بے بس کر دیا اور ٹیم کو آسانی سے فتح کے قریب پہنچا دیا۔ اگرچہ سدھانت سنگھ نے آیوش جیٹھوا کو آؤٹ کیا، لیکن اس وقت تک نتیجہ تقریباً طے ہو چکا تھا۔ دیویانش سکسینہ نے شاندار انداز میں میچ ختم کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو 50 گیندیں باقی رہتے کامیابی دلا دی۔ ادھر جمعرات کی شب کھیلے گئے ایک اور مقابلے میں باندرہ بلاسٹرز نے سوریہ کمار یادو کی ٹرائمف نائٹس ممبئی نارتھ ایسٹ کو چار وکٹوں سے شکست دے کر سیزن میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ٹرائمف نائٹس نے مڈل آرڈر کی ناکامیوں کے باوجود 178/8 کا مجموعہ اسکور بورڈ پر سجایا۔ نوتن گوئل نے 40 رنز بنائے، جبکہ آخر میں پریچھت ولسانگکر (ناٹ آؤٹ 36) اور جیش پوکھرے (ناٹ آؤٹ 31) کی تیز رفتار اننگز نے ٹیم کو مضبوط اسکور تک پہنچایا۔ جواب میں باندرہ بلاسٹرز کے کپتان سووید پارکر نے شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے سیزن کی دوسری نصف سنچری اسکور کی، جبکہ جے جین کے ناقابلِ شکست 49 رنز کی مدد سے ٹیم نے تین گیندیں باقی رہتے ہدف حاصل کرلیا اور اہم فتح اپنے نام کرلی۔

پروہاکی لیگ سے قبل پاکستان ٹیم کو بڑا دھچکا، دو اہم کھلاڑی زخمی

لاہور۔6/جون۔ پروہاکی لیگ سے قبل پاکستان ہاکی ٹیم کو بڑا دھچکا لگا ہے، جہاں پاکستانی اسکواڈ کے متعدد کھلاڑی انجریز کا شکار ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق نیشنل ہاکی اسٹیڈیم کی آسٹروٹرف کھلاڑیوں کی انجریز کی ایک بڑی وجہ بنی، جس کے باعث پاکستانی ٹیم کے دو سینئر کھلاڑی ایونٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سفیان خان اور حنان شاہد تربیتی کیمپ کے دوران انجری کا شکار ہوئے اور اب پروہاکی لیگ میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ اطلاعات کے مطابق کھلاڑیوں نے آسٹروٹرف کے معیار پر پہلے ہی تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ حتمی تربیتی کیمپ کے آغاز پر پاکستانی کپتان عماد بٹ اور سفیان خان نے ٹرف کی رفتار کو سست قرار دیتے ہوئے اس پر کھیلنے میں پیش آنے والی مشکلات کی نشاندہی کی تھی۔ کھلاڑیوں کے مطابق آسٹروٹرف کا استعمال کم ہونے کے باعث اس کی رفتار اور کارکردگی متاثر ہوئی، جس سے کھیل کے دوران مسائل سامنے آئے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ کیمپ میں انجریز کے باوجود تاحال متاثرہ کھلاڑیوں کے علاج اور بحالی کے لیے کوئی باقاعدہ منصوبہ سامنے نہیں آیا۔ پاکستانی ہاکی ٹیم پروہاکی لیگ کی تیاریوں میں مصروف ہے۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor (Yogendra Vishwakarma) on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd, Printed at Media text Pvt. Ltd. Rohania GT Road Varanasi, and published from 47 Dhanidharpur jaunpur 222001.Regident Editor- Nazia Begum. RNI No. 47950/1989 Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052925.